حفاظتی حصار

مسنون اذکار

جادو، جنات، پریشانیوں کے علاج کا طریقہ

مرتب: سید عبدالوہاب شاہ شیرازی

مدرسہ معہد علوم القرآن، مسجد سیدہ فاطمہ

اسلام آباد

پہلی بات

پریشانی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔پریشانی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔پریشانی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔

یا تو آزمائش ہوتی ہے اور یا اپنے برے اعمال کی سزا ہوتی ہے۔۔۔دونوں صورتوں میں توبہ استغفار اور اللہ کی طرف پہلے سے بھی زیادہ رجوع کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔۔۔مسائل سے نکلنے کا حل کیا ہے؟

- ✓ حل یہ ہے کہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں کی نافرمانی کرنا چھوڑ دیں۔دین کا علم حاصل کریں اور اپنے تمام کاموں پر غور کریں کہ کہاں کہاں آپ اللہ رسول کے حکم کی نافرمانی کر رہے ہیں۔
- ✓ گناہوں سے پکی اور سچی توبہ کریں۔دو رکعت صلوۃ توبہ پڑھیں اور اللہ سے معافی مانگیں۔
- ✓ حرام کھانے، حرام دیکھنے، حرام سننے سے اپنے آپ کو بچائیں۔
- ✓ نماز، روزہ، زکوۃ سمیت تمام فرائض کی مکمل پابندی کریں۔
- ✓ قرآن مجید کی روزانہ اور بلاناغہ تلاوت کریں۔کم از کم ایک رکوع ترجمے کے ساتھ پڑھیں۔
- ✓ یاد رکھیں ! شیاطین خواہ انسانوں میں سے ہوں یا جنوں میں سے ان کے شر سے حفاظت کے لیے قرآن وسنت میں تعویذ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے، تعویذ لٹکانے کا حکم نہیں دیا گیا۔اللہ نے یہ کہیں نہیں فرمایا کہ اگر تمہارا فلاں مسئلہ ہو تو یہ تعویذ لکھ کر لٹکاو گے تو میں ٹھیک کروں گا ورنہ نہیں۔بلکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں تمام مسائل کا حل تقوے کی زندگی اختیار کرنے کو قرار دیا ہے،اور اپنی حفاظت کے لیے تعویذ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- ✓ لہذا تقوے کی زندگی اختیار کریں اور نیچے دیے ہوئے تعویذات کو پڑھنے کا معمول بنائیں۔
- ✓ گھر میں جتنے بھی تعویذ ہیں چاہے وہ آپ نے علاج کی غرض سے لیے ہیں انہیں پھاڑ کر پانی میں بہا کر ضائع کر دیں۔

روزانہ، ہمیشہ اور سب کے لیے کرنے والے مسنون اذکار

1۔۔۔سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ الناس تین بار صبح اور تین بار شام کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ سر سے لے کر پاوں تک آگے پیچھے پورے جسم پر پھیر لیں، یہ عمل سب گھر والے ہمیشہ کریں۔

2 ۔۔۔ تین بار صبح اور تین بار شام: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

3۔۔۔ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی ایک بار پڑھیں اور رات کو سوتے وقت بھی پڑھیں

4۔۔۔باتھ روم میں جانے اور نکلنے کے بعد کی دعا پڑھیں اور سر ڈھانپ کر باتھ روم میں جائیں۔ دعا باہر پڑھیں، اگر اندر جا کر یاد آئے تو دل میں پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔ "اے اللہ! میں آپ کی پناہ پکڑتا ہوں تمام شیاطین (مردوں اور عورتوں) کے شر سے۔"

5۔۔۔روزانہ بلاناغہ کم از کم ایک سپارے کی تلاوت کریں۔اور اس کے ساتھ ساتھ کم از کم ایک رکوع ترجمے کے ساتھ پڑھیں۔

اگر گھر میں ترجمہ موجود ہے تو ٹھیک ورنہ پلے سٹور سے Ruh ul Quran ڈاون لوڈ کر کے مطالعہ شروع کریں۔

6۔۔۔جمعے والے دن سورہ کہف کی تلاوت کریں یا کم از کم پہلے اور آخری رکوع کی تلاوت ضرور کریں تاکہ اگلے جمعے تک تمام فتنوں، گمراہیوں سے حفاظت اور مکر و فریب، دجل و کذب اور باطل کی پہچان ہوتی رہے۔ بہتر ہے پہلا اور آخری رکوع حفظ کر لیں۔

7۔۔۔ گھر میں خوشبو کا استعمال کریں۔ سر پر تیل لگایا کریں، جیب میں مسواک رکھیں، عجوہ کھجور، کلونجی، شہد کا استعمال کبھی کبھی کر لیا کریں۔

8۔۔ پرہیز: موسیقی سے پرہیز کریں، کیونکہ جدید ترین جادو، موسیقی کی دھنوں میں فیڈ کیا گیا ہوتا ہے جسے سننے سے برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔اسی طرح بیہودہ فلمیں، ڈرامے اور کارٹون دیکھنے سے بھی اجتناب کریں، کیونکہ مووی کے فریمز کے اندر شارٹ ویژن کے انداز میں جادوئی تصویریں فٹ کی گئی ہوتی ہیں، جو دیکھنے میں نظر تو نہیں آتی مگر آنکھوں کے سامنے سے گزرتے وقت دماغ کے لاشعور میں فٹ ہو جاتی ہیں اور پھر انسان لاشعوری طور پر وہی کرتا ہے جو اس مووی کے ذریعے فیڈ کیا جاتا ہے۔لڑکیوں پر زیادہ ترجنات کے اثرات شادی کی محفلوں سے لگتے ہیں جب وہ بن سنور کر بے پردہ ہو کر شادی کی موسیقی کی محفل میں شریک ہوتی ہیں۔

نوٹ: یادرکھیں: یہ روزانہ کے مسنون اعمال آپ کا حصار ہیں، اگر آپ اور آپ کے بچے یہ اعمال کرتے رہیں گے تو نظر، حسد، جادو جنات سے بچے رہیں گے۔ایسا کوئی وظیفہ نہیں جسے پڑھنے سے آپ راتوں رات کروڑپتی بن جائیں، مرضی کے رشتے ملیں، اور ہر مراد پوری ہو جائے۔اصل طریقہ اللہ رسول کی اطاعت ہے، اور تقویٰ ہے، جس کے نتیجے میں دنیا بھی ملتی ہے اور آخرت تو ملے گی

9۔۔ مشکلات سے نکلنے، کاروبار میں برکت، جاب کی تلاش، رشتوں اور اولاد کے حصول کے لیے کثرت کے ساتھ چار کام کریں۔

1۔لاحول ولاقوۃ الا باﷲ کثرت سے پڑھیں۔2۔استغفر اللہ ربی من کل ذنب کثرت سے پڑھیں۔3۔نماز والا درود شریف پڑھیں۔۔4۔روزانہ عشاء کے بعد دو رکعت نفل صلاۃ حاجت پڑھ کر اپنے دکھ درد اللہ کے سامنے رکھیں۔کیونکہ نبیوں کا مشکلات سے نکلنے اور اپنی حاجات کے حصول کا وظیفہ یہی ہوتا تھا۔

نہایت اہم نوٹ: یہ تمام وظائف اس وقت کام دیں گے جب آپ فرض نماز، روزے، زکوۃ اور حج کا اہتمام کرنے والے ہوں گے۔اگر آپ فرائض ادا نہیں کرتے تو یہ نفلی اذکار فائدہ نہیں دیں گے۔

10۔۔کسی سے اپنا حساب کروانا قطعا ناجائز ہے۔نہ تو شرعا اس کی کوئی حیثیت ہے اور نہ ہی عقلا اس کی کوئی حیثیت ہے۔اگر یہ حساب پانچ فیصد بھی درست ہوتے تو دنیا بھر کی فوجیں اور پولیس ایک ایک حساب کرنے والا تھانے میں تفتیش کرنے کے لیے ضرور رکھتے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ أتى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيءٍ لم تقْبَل لَهُ صَلاةٌ أربعين ليلةً"

جس نے کسی عراف (حساب کر کے غیب بتانے والا) سے کسی چیز بارے محض سوال کیا اس کی چالیس دنوں کی نمازیں قبول نہ ہوں گی۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

من أتى كاهناً فصدقه بما يقول فقد كفر بما أنزل على محمد ۔۔۔ أبو داؤد

جو کسی کاہن (حساب کر کے غیب کی باتیں بتانے والے سے کوئی بات پوچھے اور وہ کاہن جو بتائے اور یہ حساب کروانے والا اس کی بات کی) تصدیق کر لے یعنی اسے سچ سمجھے تو اس نے گویا اس دین کا انکار کر دیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے۔

اس لیے ان کاہنوں، نجومیوں، عاملوں سے نہ حساب کروائیں اور نہ تعویذات کے چکروں میں پڑیں۔

وظیفہ بلب کے بٹن کی طرح نہیں ہوتا کہ دبانے سے بلب آن ہو جائے گا، بلکہ وظیفہ اس کام کو کہا جاتا ہے جسے انسان نتیجے کی پرواہ کیے بغیر باقاعدگی کے ساتھ کرتا رہے۔

- ✓ اسی طرح استخارہ کا مطلب ہوتا ہے: اللہ سے خیر مانگنا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے استخارہ کا جو طریقہ سکھایا وہ یہ ہے کہ استخارہ خود کیا جائے، دو رکعت نفل پڑھ کر استخارہ کی دعا پڑھیں۔
- ✓ یاد رکھیں: استخارہ کا مقصد کسی غیب کی بات کو معلوم کرنا نہیں ہوتا اور نہ ہی استخارہ غیب جاننے کا ذریعہ ہے۔ بلکہ استخارہ کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مستقبل میں آپ کوئی کام کرنا چاہتے ہیں لیکن آپ کے سامنے بہت سارے آپشن ہیں۔ ایسے موقع پر استخارہ یعنی اللہ سے خیر طلب کی جاتی ہے کہ جو کام میرے لیے بہتر ہے میرا دل اس طرف مڑ جائے۔ لہذا یہ دعا آپ کو خود ہی کرنی ہوگی، کیونکہ یہ آپ کی ضرورت ہے، اور آپ کا دل پریشان ہے لہذا آپ خود ہی دل سے یہ کام کر سکتے ہیں، کوئی دوسرا آپ سے پیسے منگوا کر کھا جائے گا آپ کا دکھ اس کے دل میں نہیں ہو سکتا۔

اگر آپ جادو جنات، بندش وغیرہ مسائل کا شکار ہیں تو ان کے توڑ کے لیے اوپر ایک نمبر سے دس نمبر تک تمام چیزوں کی پابندی کرتے ہوئے اس کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل کام کم از کم سات دنوں تک کریں، بہتر یہ ہے کہ اسے جاری رکھیں۔

1---سات دن تک صبح شام 100 مرتبہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس، بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔

2--یہ آیت اکیس بار پانی پر پڑھ کر سب گھر والے پئیں

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ . وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ} [يونس: 81]

اسی طرح سورہ بقرہ کی آیت 102 ترجمے کے ساتھ پڑھیں

3۔زیادہ سے زیادہ تلاوت قرآن پاک کریں۔جنات والے مریض رقیہ شرعیہ یعنی منزل کی تلاوت بھی کریں،اور کسی قاری کی آواز میں اس کی آڈیو بھی صبح شام سنیں۔گھر کے تمام کمروں میں کئی دنوں تک بلند آواز سے آذان دیں۔اگر مریض کو یہ وظائف کرنے یا سننے سے تکلیف ہو تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ یہی وظائف اصل علاج ہیں۔تکلیف کی صورت میں وظائف چھوڑنے کے بجائے مزید بڑھا دیں۔

4۔جس مریض پر جادو کی کسی بھی قسم کی علامات پائی جاتی ہیں ان پر مندرجہ ذیل طریقے سے جادو کا علاج کریں۔(نوٹ: جادو کی اقسام،علامات کے لیے Nukta Guidance یوٹیوب چینل پر ویڈیو نمبر 108 سے 125 تک کی ویڈیوز دیکھیں۔

علاج کا طریقہ:

مریض اور معالج دونوں وضو کر کے پاک جگہ بیٹھیں۔اور پھر معالج یا راقی مندرجہ ذیل آیات اونچی آواز سے تلاوت کرے۔

سورہ فاتحہ--سورہ بقرہ ابتدائی پانچ آیات--آیت نمبر 102--163۔164۔آیت الکرسی۔آخری دو آیات---سورہ آل عمران کی آیات 18۔19----سورہ الاعراف 54تا56---117تا122--سورہ یونس کی آیات 81۔82---سورہ طہ

69۔۔سورہ مومنون آخری چار آیات۔۔سورہ صافات ابتدائی دس آیات۔۔۔سورۃ الاحقاف 29تا33۔۔۔سورہ رحمن کی آیات 33تا36۔۔۔سورہ حشر کی آخری چار آیات۔۔۔سورہ جن کی ابتدائی 9آیات۔۔۔سورہ اخلاص،سورہ فلق،سورہ الناس۔

اگران آیات کے پڑھنے سے مریض کی حالت خراب ہو جائے،دورہ پڑ جائے یاجنات کی حاضری ہو جائے توان سے سلیقے کے ساتھ گفتگو کریں اسلام قبول کرنے اور اسلام پر عمل کرنے کی دعوت دیں،اور بتائیں کہ کسی کو تکلیف دینا غلط ہے۔اگروہ جادو کے تعویذات کہاں رکھے ہوئے ہیں ان کا بتادے تو وہاں تلاش کریں۔کسی آدمی کا نام لے تو اس پر یقین نہ کریں۔تلاوت جب تک ہو سکے جاری رکھیں اور اسے کہیں کہ چلا جائے ورنہ ہم قران پڑھتے رہیں گے۔

اس طریقہ علاج کو کئی دنوں تک جاری رکھا جاسکتا ہے۔اور مریض کو یہ قرآن مجید آڈیو بمع ترجمہ ڈاون لوڈ کر کے دے دیں وہ روزانہ ایک دو گھنٹے سنا کرے ایک دو مہینے تک جاری رکھیں۔لیکن اس کے ساتھ ساتھ شروع میں بتائے ہوئی آٹھ باتوں پر عمل ضرور کریں۔

نوٹ: یہ آیت منزل کے نام سے ایک کتاب کی صورت میں بازار سے مل جاتی ہیں،

پلے سٹور پر ہماری ایپ Jadu Jinnat Amliyat

میں یہ آیات ایک جگہ اکھٹی موجود ہیں۔

منجانب: سید عبدالوہاب شاہ شیرازی

+923215083475

نوٹ: اسلام آباد گولڑہ اسٹیشن کے قریب مجلس ذکر و فکر کے زیر اہتمام مسجد سیدہ فاطمہ اور مدرسہ معہد علوم القرآن کی تعمیر کا کام جاری ہے۔آپ حضرت حسب توفیق اینٹ،ریت،بجری،سیمنٹ سریا اور نقدی کی صورت

میں تعاون کر سکتے ہیں۔ضروری نہیں کہ بہت بڑا تعاون ہی کریں۔صرف دس روپے کی ایک اینٹ سے بھی تعاون کیا جاسکتا ہے۔

تعاون کرنے کے لیے وٹس اپ پر رابطہ کر کے بینک اکاونٹ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ایزی پیسہ اکاونٹ میں رقم بھیج کر اطلاع ضرور کریں تاکہ اسے مطلوبہ مقام پر خرچ کیا جائے۔

چند ضروری دعائیں

اسمِ اعظم اور دعا کی قبولیت میں اُس کے اثر کا بیان

1۔ایک حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ اسمِ اعظم 1 جس کے ساتھ جو بھی دعا کی جائے،اللہ تعالیٰ اُس کو قبول کرتے ہیں اور اُس کے ساتھ جو بھی اللہ سے سوال کیا جائے،اللہ تعالیٰ اُس کو پورا کر دیتے ہیں،اس آیت کریمہ میں ہے:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ۔

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے،تو پاک ہے،بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

2۔ایک اور حدیث میں آیا ہے: اللہ تعالیٰ کا وہ اسم جس کے ساتھ اللہ سے جو بھی مانگا جائے (ضرور) دیتا ہے اور جو بھی دعا کی جائے،اللہ (ضرور) قبول کرتا ہے،یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰـهَ
اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ
یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

الٰہی ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں،اس لیے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے،تو اکیلا ہے،بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا،اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا،اور نہ ہی کوئی اُس کے برابر کا(ہمسر) ہے۔

بعض روایتوں میں اسی حدیث کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنۡتَ اللهُ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ
الَّذِیۡ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

الٰہی ! میں ۔ُتجھ سے سوال کرتا ہوں،اس لیے کہ تو ہی اللہ ہے،اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا،نہ وہ کسی سے پیدا ہوا،نہ کوئی اُس کا ہمسر ہے۔

3۔ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وہ بہت بڑا نام جس سے جب بھی دعا کی جائے،اللہ تعالیٰ ضرر قبول فرماتے ہیں اور جو بھی مانگا جائے،وہ ضرور دیتے ہیں، یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الۡحَمۡدُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنۡتَ،
وَحۡدَكَ، لَا شَرِیۡكَ لَكَ، اَلۡحَنَّانُ الۡمَنَّانُ، بَدِیۡعُ
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ۔

الٰہی ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں،اس لیے کہ تیری ہی سب تعریف ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے،تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، (تو) بہت بڑا مہربان ہے،بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے،آسمانوں اور زمین کا تو ہی (بے مثال) ایجاد کرنے والا ہے،اے (عظمت و) جلال اور (انعام و) احسان کے مالک!

اور بعض روایتوں میں (بجائے یَاذَاالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَام کے) یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ (اے ہمیشہ زندہ رہنے والے،اور سب کو قائم رکھنے والے) بھی اِسکے آخر میں آیا ہے۔

4۔ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اسمِ اعظم اِن دو آیتوں میں ہے:

وَاِلٰـھُکُمۡ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ
الرَّحِیۡمُ۔

اور تمہارا معبود تو وہی یگانہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بڑا ہی رحم کرنے والا ہے اور بہت مہربان ہے۔

الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

الف، لام، میم، اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی (ہمیشہ) زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے۔

5۔ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ کا اسمِ اعظم تین سورتوں میں ہے:

ا۔ سورۃ البقرہ ۲۔ سورۃ آل عمران ۳۔ سورۃ طٰہٰ 2

6۔ قاسم (بن عبدالرحمن) نے کہا ہے: میں نے (اِس حدیث کے تحت) اس کو تلاش کیا تو الحی القیوم کو اسمِ اعظم پایا۔

7۔ حصن حصین کے مصنف امام جزری فرماتے ہیں: میرے نزدیک {اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَالْحَیُّ الْقَیُّوْمُ} اسمِ اعظم ہے، تاکہ (سب حدیثیں موافق و مطابق ہو جائیں اور اس لیے بھی کہ واحدی کی کتاب الدعاء کی حدیث جو یونس بن عبدالاعلیٰ سے مروی ہے، وہ بھی اس کی تائید کرتی ہے۔ واللہ اعلم۔

حدیث شریف میں آیا ہے: رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا:
یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (اے عظمت و جلال اور احسان و اکرام کے مالک) تو آپ نے فرمایا: تیری دعا قبول کی جائے گی، اب تو (جو چاہے) مانگ۔
ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک فرشتہ مقرر ہے، جو شخص تین مرتبہ: یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ (اے سب رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والے!) کہتا ہے، وہ فرشتہ اس شخص سے کہتا ہے: بے شک سب سے بڑا رحم کرنے والا تیری طرف متوجہ ہے، اب تو جو چاہے سوال کر۔
ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ (ایک مرتبہ) رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گذرے، جو یَآاَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ کہہ رہا تھا، آپ نے اس سے فرمایا: تو (جو چاہے) مانگ، اللہ کی نگاہِ کرم تیری طرف ہے.

یہ دعائیں صبح شام روزانہ پڑھیں

1۔ تین مرتبہ یہ دعا مانگے:

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز ضرر نہیں پہنچاتی، زمین میں اور آسمان میں، اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے۔

فائدہ ا: جو شخص صبح شام تین تین مرتبہ یہ دعا مانگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ہر بلائے ناگہانی [خوفناک مصیبت] سے محفوظ رکھیں گے۔

2۔ تین مرتبہ دعا مانگے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اُس کی ہر مخلوق کے شر سے۔

فائدہ: جو شخص صبح شام تین تین مرتبہ دعا مانگے گا، اللہ تعالیٰ اس کو ہر مخلوق کے، خصوصاً سانپ بچھو وغیرہ زہریلے اور موذی جانوروں کے شر سے بچائیں گے، خصوصاً رات میں۔ بعض روایتوں میں صرف شام کے وقت تین مرتبہ پڑھنے کا ذکر آیا ہے۔

3۔ تین مرتبہ یہ تعوّذ پڑھے:

اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

میں سب کچھ سننے اور جاننے والے خدا کی پناہ لیتا ہوں، مردود شیطان (کے وسوسوں) سے۔

اس کے بعد سورۂ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے

یہ تعوّذ کثرت سے پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْءِ
الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کسل مندی اور کاہلی سے، ضعفِ پیری [بڑھاپا] سے اور برے بڑھاپے سے اور دنیا کے فتنوں سے اور عذاب قبر سے (تو مجھے ان سب سے) بچالے۔

یہ دعا صبح شام پڑھا کریں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الۡعَافِیَةَ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ،
اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِیَةَ فِیۡ دِیۡنِیۡ
وَدُنۡیَایَ وَاَھۡلِیۡ وَمَالِیۡ، اَللّٰھُمَّ اسۡتُرۡ عَوۡرَتِیۡ وَاٰمِنۡ
رَوۡعَتِیۡ، اَللّٰھُمَّ احۡفَظۡنِیۡ مِنۡ بَیۡنِ یَدَیَّ وَمِنۡ
خَلۡفِیۡ وَعَنۡ یَّمِیۡنِیۡ وَعَنۡ شِمَالِیۡ وَمِنۡ فَوۡقِیۡ، وَاَعُوۡذُ
بِعَظۡمَتِكَ اَنۡ اُغۡتَالَ مِنۡ تَحۡتِیۡ۔

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت (دونوں) میں خیر وعافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے معافی چاہتا ہوں اور اپنے دین ہیں اور دنیا میں، اپنے اہل و عیال اور مال و منال [مال واسباب] میں عافیت و سلامتی چاہتا ہوں۔ اے اللہ! تو میرے (جملہ) عیوب کی پردہ پوشی کر اور میرے خوف اور پریشانی کو امن و امان سے بدل دے۔ اے اللہ! تو میری حفاظت فرما، میرے آگے سے بھی اور پیچھے سے بھی اور میرے دائیں سے بھی اور بائیں سے بھی اور میرے اوپر سے بھی، اور میں تیری عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ میں کسی اچانک ہلاکت میں ڈال دیا جاؤں نیچے کی جانب سے۔

صبح شام تین تین مرتبہ دعا مانگیں

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ بَدَنِیۡ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ سَمۡعِیۡ،
اَللّٰھُمَّ عَافِنِیۡ فِیۡ بَصَرِیۡ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنۡتَ۔

اے اللہ! تو مجھے جسمانی صحت و عافیت عطا فرما، اے اللہ! تو میری قوت سماعت میں عافیت و سلامتی عطا فرما، اے اللہ! تو میری قوت بینائی میں عافیت و سلامتی عطا فرما، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

اس کے بعد تین تین مرتبہ تعوّذ پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡكُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ
اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنۡتَ۔

اے اللہ! میں کفر اور احتیاج سے تیری پناہ لیتا ہوں، اے اللہ میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں

صبح کے وقت یہ دعااور تعوّذ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ۔ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ۔

خدایا! توہی میراپروردگار ہے، تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، تونے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد وپیماں [وعدہ] پر جتنا مجھ سے بن پڑا [ہوسکا] قائم ہوں، اور میں تیری جو بھی نعمت مجھ پر ہے، اس کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا بھی اعتراف کرتا ہوں۔ پس تو میرے گناہ بخش دے، اس لیے کہ تیرے سوا اور کوئی گناہ نہیں بخش سکتا۔ میں اپنے تمام کیے ہوئے کاموں کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں (تو مجھے بچالے)۔

ادائے قرض اور فکر و غم دور ہونے کی دعا

اگر کوئی قرض یا کسی اور دنیوی فکر وپریشانی میں گرفتار ہو تو صبح شام یہ دعا پڑھا کرے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِوَالْكَسْلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔

اے اللہ! میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں ہر فکر و غم سے اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں عاجزی اور کاہلی سے اور تیری ہی پناہ لیتا ہوں بزدلی اور بخل سے

قرض میں گرفتار ہونے کے وقت کی دعا

جب کوئی شخص قرض میں گرفتار ہو جائے تو یہ دعا کیا کرے:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

اے اللہ! تو مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام سے بچادے، اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا [اپنے علاوہ] سے بے نیاز [لاپرواہ] کردے۔

یا یہ دعا پڑھا کرے:

اَللّٰھُمَّ فَارِجَ الْھَمِّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَرَحِیْمَھَا اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَۃٍ تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَۃِ مَنْ سِوَاكَ۔

اے اللہ! فکر کو دور کرنے والے، غم کو دفع کرنے والے، مجبور لوگوں کی دعاؤں کو قبول کرنے والے، دنیا و آخرت کے بہت بڑے رحم کرنے والے مہربان! تو ہی مجھ پر رحم کیا کرتا ہے۔ پس تو ہی (اس وقت) اپنی اُس رحمت (خاص) سے مجھ پر رحم فرما، جس سے تو مجھے اپنے ماسوا کی رحمت سے بے نیاز کردے۔

گھر میں خیر و برکت کی دعائیں

جب گھر میں داخل ہو یا گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے اور پھر (گھر والوں کو) سلام کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

اے اللہ! میں تجھ سے گھر کے اندر آنے اور گھر سے باہر جانے کی خیر و برکت کا سوال کرتا ہوں۔ ہم اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر میں آتے ہیں اور اللہ کے نام کے ساتھ ہی گھر سے جاتے ہیں، اور اپنے پروردگار اللہ جل شانہ پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔

حدیث شریف میں آیا ہے: جب انسان گھر آتا ہے اور گھر میں داخل ہونے کے وقت، کھانا کھانے کے وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرلیتا ہے تو شیطان اپنی

ذریت (شتونگڑوں) سے کہتا ہے: (اس گھر میں) نہ تمہارے لیے رات کا ٹھکانا ہے اور نہ کھانا پینا (چلو یہاں سے)، اور جو شخص گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان (اپنی ذریت سے) کہتا ہے: (آئو آئو) رات کا ٹھکانا بھی تمہیں مل گیا اور کھانا بھی (اسی گھر میں ڈیرے ڈال دو)۔

فائدہ: بہتر تو یہ ہے کہ مذکورہ بالا دعا پڑھے، ورنہ جو بھی مناسب دعا یاد ہو، پڑھ لیا کرے۔

سرِ شام [شام ہوتے وقت] اور رات کے آداب اور دعائیں

حدیث شریف میں آیا ہے کہ سرِ شام چھوٹے بچوں کو گھر سے باہر نہ نکلنے دو، اس لیے کہ اس وقت شیاطین نکل پڑتے ہیں اور پھیل جاتے ہیں۔ جب کچھ رات گذر جائے تو چھوڑ دو (اور اندر باہر آنے جانے دو)۔ اور سوتے وقت بِسْمِ اللہ کہہ کر دروازے بند کر دو اور بِسْمِ اللہ کہہ کر ہی چراغ بجھائو اور بِسْمِ اللہ کہہ کر ہی مشکیزوں [مٹکے وغیرہ] کا منہ باندھ دو اور بِسْمِ اللہ کہہ کر ہی (کھلے) برتن ڈھکو اور کچھ نہ ہو تو کوئی بھی چیز (لکڑی وکڑی) برتن کے اوپر رکھ دو (تاکہ شیطان کے اثر سے سب چیزیں محفوظ رہیں)۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ سونے کے وقت باوضو بستر پر آئو، وضو نہ ہو تو نماز کے وضو کی طرح پورا وضو کر لو، پھر تہبند [شلوار، دھوتی] کے ـپلوـ [دامن] سے (یا کسی بھی کپڑے سے) تین مرتبہ بستر کو جھاڑو۔ پھر یہ دعا پڑھ کر بستر پر لیٹو۔

بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ۔ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ، اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔

تیرے ہی نام کے ساتھ میں نے (بستر پر) اپنا پہلو رکھا ہے (اور لیٹا ہوں) اور تیرے ہی نام سے اٹھائوں گا (بیدار ہو کر اٹھوں گا)، اگر تو میری جان کو روک لے (اور سوتے میں روح قبض کر لے) تو اس کی مغفرت کر دیجیو اور اگر تو اس کو چھوڑے (اور زندہ بیدار کرے) تو اس کی ایسی ہی حفاظت کیجیو جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

اور دائیں کروٹ پر لیٹے اور دائیں ہاتھ کو تکیہ بنائے یعنی اپنا دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھے، اس کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ۔ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَثَقِّلْ مِيْزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰى۔

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو (بستر پر) رکھا ہے (اور لیٹا ہوں)، اے اللہ! تو میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو (مجھ سے) دور کر دے اور تو میری گردن کو (ہر ذمہ داری سے) آزاد کر دے اور میرے اعمال کے ترازو کا پلہ بھاری کر دے اور مجھے اعلٰی طبقہ میں شامل کر دے۔

اس کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ۔

اے اللہ! تو مجھے اپنے عذاب سے بچائیو، جس دن تو اپنے بندوں کو (قبروں) سے اٹھائے۔

پھر یہ دعا پڑھے:

اللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیٰی۔

اے اللہ! میں تیرے ہی نام پر مروں گا اور (تیرے ہی نام پر) جیتا ہوں۔

پھر ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللہ اور ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ للہ اور ۳۴ مرتبہ اَللہُ اَکْبَر پڑھے۔6

فائدہ: یہ وہ عظیم ترین عطیہ ہے جو آقائے دو جہاں ﷺ نے اپنی چہیتی [لاڈلی] بیٹی حضرت فاطمہ زہراؓ کو غلام اور کنیز کے بجائے عطا کیا اور فرمایا ہے: یہ تمہارے لیے غلام و کنیز سے بہتر ہے۔ سُبْحَانَ اللہ

سوتے وقت دونوں ہاتھ ہلالے اور قُل ھُوَاللہُ اَحَد الخ اور قُل اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ الخ اور قُل اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ الخ پڑھ کر ان پر دم کرے، پھر جہاں تک ہو سکے ان کو تمام جسم پر پھیرے۔ سر اور چہرہ اور بدن کے سامنے کے حصہ سے شروع کرے۔ اس طرح تین مرتبہ عمل کرے۔

سوتے وقت بستر پر لیٹ کر آیۃ الکرسی پڑھے۔2

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے: جو شخص سوتے وقت بستر پر لیٹ کر آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی اور اس کے آس پاس کے گھروں کی حفاظت فرماتے ہیں اور صبح تک شیطان اس کے پاس نہیں آتا۔

ستر پر لیٹ کر قرآنِ عظیم کی کوئی سی بھی سورت ضرور پڑھے

سوتے میں اچھا یا برا خواب دیکھ کر آنکھ کھل جانے کے وقت کے آداب و دعا

ا۔ حدیث شریف میں آیا ہے: اگر سوتے میں کوئی اچھا خواب دیکھے اور آنکھ کھل جائے تو اس پر الحمد للہ کہے اور اس کو بیان بھی کرے، مگر انھیں لوگوں کے سامنے بیان کرے جو اس سے محبت کرتے ہیں (تا کہ وہ اچھی تعبیر دیں)۔

۲۔اور اگر کوئی برا خواب دیکھے تو اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے یا تھوک دے یا پھونک مار دے اور تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے تو وہ خواب کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور جس

کروٹ پر سو رہا ہے اس کو بدل دے یا اٹھ کر (تہجد کی) نماز پڑھے۔1

سوتے میں ڈر جانے یا خوف و دہشت طاری ہو جانے یا نیند اچٹ جانے کے وقت کی دعائیں

۱۔اگر سوتے میں ڈر جائے یا کوئی گھبراہٹ اور پریشانی محسوس ہو یا نیند اُچٹ [غائب] جائے تو یہ تعوّذ پڑھے:

> اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ
> وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ
> یَّحْضُرُوْنَ۔

میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کے غضب و غصہ سے اور اس کے عذاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس بھی آئیں۔

یا یہ دعا پڑھے:

> اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا
> فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآئِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا
> وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یُخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ
> فِتَنِ اللَّیْلِ وَفِتَنِ النَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ
> وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمٰنُ۔

میں اللہ کے ان کلماتِ تامہ کی جن سے نہ کوئی نیک بچ سکتا ہے نہ بد، پناہ لیتا ہوں ہر اُس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو آسمان پر چڑھتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اور جو زمین سے (پھوٹ کر) نکلتی ہے اور رات دن کے فتنوں کے شر سے اور رات دن کے (ناگہانی) واقعات اور حادثوں کے شر سے، بجز اس اچھے حادثہ کے جو خیر کو لائے (کہ وہ تو سراسر رحمت ہے)، اے رحمٰن (بہت رحم کرنے والے)۔

اگر سوتے میں نیند اچٹ جائے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَضَلَّتْ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ وَاَنْ يَّطْغٰى عَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ۔

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور ہر اس مخلوق کے پروردگار جس پر سات آسمان سایہ فگن [سایہ کیے ہوئے] ہیں اور (ساتوں) زمینوں اور ہر اس مخلوق کے پروردگار جس کو وہ زمینیں اٹھائے ہوئے ہیں اور تمام شیطانوں اور ان لوگوں کے پروردگار جن کو ان شیاطین نے گمراہ کیا ہے، تو اپنی تمام مخلوق کے شر سے میرا محافظ اور پناہ دہندہ [پناہ دینے والا] بن جا کہ (مبادا) ان میں سے کوئی مخلوق مجھ پر تعدی کرے یا ظلم کرے۔ تیرا پناہ دیا ہوا (شخص) ہی غالب اور محفوظ رہتا ہے اور تیرا نام ہی برکت (وعظمت) والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَّا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَهْدِئْ لَيْلِيْ وَاَنِمْ عَيْنِيْ۔

اے اللہ! (آسمان پر) ستارے بھی چھپ گئے اور (زمین پر) آنکھیں بھی (نیند میں) ڈوب گئیں اور تو ہی (ہمیشہ) زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے والا نگہبان ہے، تجھے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اے حی و قیوم (پروردگار) تو میری رات کو بھی پر سکون بنادے اور میری آنکھوں کو بھی نیند بخش دے۔

کسی بھی غم، اضطراب اور پریشانی پیش آنے کے وقت کی دعا

ا۔ جو شخص کسی بھی رنج و غم، اضطراب و پریشانی میں گرفتار ہو یا کوئی پریشان کن مشکل میں گرفتار ہو جائے، اس کو یہ پڑھنا چاہیے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بہت ہی بزرگ اور بڑا ہی بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو عرش عظیم کا رب (مالک) ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے، اور عرش کریم کا مالک ہے۔

۲۔ یا یہ پڑھے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بڑا بردبار، بہت کرم کرنے والا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو عرشِ عظیم کا پروردگار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں کا پروردگار ہے، زمین کا پروردگار ہے، بڑا کرم کرنے والا عرش کا مالک ہے۔

۳۔ یا یہ پڑھے:

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو بڑا ہی بردبار، بہت ہی بزرگ ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو عرش عظیم کا رب (مالک) ہے۔

اسکے بعد جو رنج و غم یا مصیبت و پریشانی درپیش ہو، اسکے دور کرنے کے لیے دعا مانگے۔

کسی خاص شخص یا گروہ سے خوف کے وقت کی دعا

۱۔ اگر کسی شخص سے (کسی قسم کا) خوف ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ۔

اے اللہ! تو ہمیں اس شخص سے بچا جس طرح تو چاہے۔

فائدہ: مصنفؒ فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے، ابو نعیم نے اس کو اپنی کتاب "المستخرج علی صحیح مسلم" میں بیان کیا ہے۔

۲۔ اگر کسی خاص گروہ سے خوف ہو تو یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَنَدْرَأُ بِكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ۔

اے اللہ! ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں اور تجھ سے ہی ان کے مقابلہ میں اپنا دفاع کرتے ہیں۔

۳۔ یا یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

اے اللہ! میں تجھے ان کے مقابلہ میں (اپنے لیے) سپر بناتا ہوں اور ان کے شروں سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

کسی بادشاہ، حکمران یا اور کسی ظالم و جابر شخص سے خوف کے وقت کی دعا

۱۔ اگر کسی بادشاہ، حکمران یا کسی ظالم و جابر شخص یا قوم سے خوف ہو تو تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا۔ اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ۔ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق سے زیادہ قوی (اور غالب) ہے، اللہ اُس سے بھی زیادہ قوی (اور غالب) ہے، جس سے میں خائف ہوں اور ڈر رہا ہوں۔ میں اس اللہ کی پناہ لیتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور جس نے اپنے حکم کے بغیر آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے، (اور اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں) تیرے فلاں بندے کے، اور اس کی فوج و لشکر کے، اور اس کے پیرووں اور خدمت گذاروں کے، جن ہوں یا انسان کے شر سے۔ اے اللہ! تو ان سب کے شر سے مجھے پناہ دینے والا بن جا، تیری حمد و ثنا بہت بڑی ہے اور تجھ سے پناہ لینے والا (ہمیشہ) غالب ہوتا ہے اور تیرے سوا کوئی بھی قابل عبادت نہیں ہے۔

۲۔ یا یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَا اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى۔

اے اللہ! ہم تجھ سے پناہ مانگتے ہیں، اس سے کہ ان میں سے کوئی بھی ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔

۳۔ یا یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ، وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ عَلَيَّ بِشَيْئٍ لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ۔

اے اللہ! اے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل کے معبود اور ابراہیم، اسمٰعیل اور اسحاق کے معبود، تو مجھے عافیت دے، اور میرے اوپر اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی کسی ایسی چیز کے ساتھ مسلط نہ کر جس (کی مدافعت کرنے یا برداشت کرنے) کی مجھ میں طاقت نہیں ہے۔

۴۔ اور یہ پڑھے:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا وَّاِمَامًا۔

میں (برضا و رغبت) اللہ کو (اپنا) رب، اسلام کو (اپنا) دین اور محمد (ﷺ) کو (اپنا) نبی اور قرآن کو حکم (فیصلہ کرنے والا) اور (اپنا) پیشوا مانتا ہوں۔

شیاطین وغیرہ سے خوف کے وقت کی دعا

۱۔ اگر کسی شیطان (خبیث جن بھوت) وغیرہ سے خوف ہو تو یہ پڑھے:

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ النَّافِعِ، وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ، مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَائِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ۔ يَا رَحْمٰنُ۔

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی جو بڑا ہی کرم کرنے والا ہے اور اللہ کے ان تمام کلمات کی جن سے کوئی نیک و بد باہر نہیں ہے، ہر اُس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، پھیلائی اور بے مثال بنائی، اور ہر اس چیز (مخلوق) کے شر سے جو آسمان سے اتری ہے، اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمانوں میں چڑھتی (جاتی ہے)، اور ہر اس چیز (مخلوق) کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی ہے، اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے، اور رات اور دن

کے فتنوں (بلائوں) کے شر سے، اور ہر رات کو (پیش آنے والے) حادثہ کے شر سے، بجز اس (پیش) آنے والے (واقعہ) کے جو خیر و برکت لاتا ہے۔ اے بہت رحم کرنے والے (مجھ پر رحم فرما)۔

جنگلوں، بیابانوں یا ویرانوں میں بھوت پریت کے گھیر لینے کے وقت کا عمل

ا۔ جب کسی شخص کو جنگل بیابان (یا کسی ویرانہ) میں بیابانی بھوت پریت گھیر لیں تو بلند آواز سے اذان دے۔

۲۔ اور آیت الکرسی (بلند آواز سے) پڑھے، (سب بھاگ جائیں گے اور کوئی نقصان نہ پہنچے گا)۔

دہشت اور گھبراہٹ کے وقت کی دعا

ا۔ جو شخص دہشت و گھبراہٹ محسوس کرے، اسے یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

> أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ
> عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَحْضُرُوْنَ۔

میں اللہ کے نام (ہمہ گیر) کلمات کی پناہ لیتا ہوں اللہ کے غضب (وغصہ) سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطان کے کچوکوں (وسوسوں) سے اور اس سے کہ وہ شیطان میرے پاس آئیں۔

کسی چیز سے مغلوب ہو جانے کے وقت کی دعا

ا۔ جب کسی شخص یا کسی چیز (کام) سے مغلوب (اور بے بس) ہو جائے تو یہ پڑھنا چاہیے:

حَسْبِیَ اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔1

کافی ہے میرے لیے اللہ اور وہ بڑا ہی اچھا کارساز ہے۔

منشا کے خلاف چیز پیش آ جانے کے وقت کی دعا

جس شخص کی پسند اور منشا کے خلاف کوئی چیز پیش آ جائے تو اس کو یوں نہ کہنا چاہیے کہ اگر میں ایسا اور ایسا کرتا تو ایسا نہ ہوتا بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ تقدیر الٰہی سے ہوا جو ہوا۔ اللہ نے جو چاہا کیا (اسے اختیار ہے جو چاہے کرے)۔

کوئی کام دشوار اور مشکل ہو جانے کے وقت کی دعا

ا۔ کوئی کام دشوار ہو جائے (یا کوئی مشکل آن پڑے) تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَّاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا اِذَا شِئْتَ۔

اے اللہ ! کوئی کام بھی آسان نہیں بجز اس کے جس کو تو آسان کر دے، اور تو تو جب چاہے سنگلاخ [سخت] (زمینوں) کو بھی نرم و ہموار کر دے۔

نماز حاجت کا طریقہ اور دعا حاجت کا بیان

۱۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی خاص حاجت یا اس کے کسی بندے سے کوئی خاص کام پیش آجائے تو اس کو چاہیے کہ وضو کرے خوب اچھی طرح، پھر دو رکعت (اپنی حاجت کی نیت سے) نمازِ حاجت پڑھے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور رسول اللہ ﷺ پر صلوٰۃ و سلام بھیجے (یعنی درود شریف پڑھے) اس کے بعد یہ دعا کرے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ۔ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بڑا ہی بردبار کرم کرنے والا ہے۔ پاک ہے اللہ جو عرشِ عظیم کا رب (مالک) ہے۔ سب تعریف (مخصوص) ہے اللہ رب العالمین کے لیے۔ (اے اللہ!) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے (واجب کر دینے والے) اسباب کا، اور تیری مغفرت کو پختہ کر دینے والی خصلتوں کا، اور ہر گناہ سے حفاظت کا، اور ہر نیکوکاری کی نعمت کا، اور ہر نافرمانی سے سلامتی کا۔ اے اللہ! تو میرے کسی گناہ کو بغیر بخشے مت چھوڑ، اور میری کسی فکر (و پریشانی) کو بغیر دور کیے مت چھوڑ، اور میری کسی ایسی حاجت کو جو تیری مرضی کے موافق ہو، بغیر پورا کیے مت چھوڑ، اے سب سے بڑے رحم کرنے والے۔

۲۔ یا مذکورہ بالا طریق پر وضو کر کے نماز پڑھ کر یہ دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ، يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلٰى رَبِّيْ فِيْ

حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی لِیْ، اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ۔

اے اللہ! میں تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں اور تیری ہی طرف متوجہ ہوں تیرے نبی (محمد ﷺ) نبی رحمت کے وسیلہ سے، اے محمد (ﷺ) آپ کے وسیلہ سے اپنے رب کی طرف اپنی اس حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں (اور دعا کرتا ہوں) تاکہ وہ پوری ہو جائے۔ اے اللہ! تو میرے بارے میں آپ کی سفارش قبول کر لے۔

توبہ کا طریقہ اور دعا

۱۔ جب بھی کوئی خطا سرزد ہو جائے یا گناہ کر بیٹھے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرنا چاہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو اور دونوں ہاتھ اللہ عزوجل کی طرف اٹھا کر کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْهَا لَا اَرْجِعُ اِلَیْهَا اَبَدًا۔

اے اللہ! میں تیرے سامنے اس (خطا یا گناہ) سے توبہ کرتا ہوں اور (عہد کرتا ہوں کہ) پھر کبھی یہ گناہ یا خطا ہرگز نہیں کروں گا۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس طرح توبہ کرے گا، اس کا گناہ بخش دیا جائے گا، بشرطیکہ دوبارہ وہی گناہ نہ کرے۔ 2

نماز توبہ

۱۔ جو شخص بھی کوئی گناہ کر بیٹھے تو فوراً کھڑا ہو اور (گناہ سے طہارت کی نیت سے) اچھی طرح غسل یا وضو کرے۔ پھر دو رکعت نمازِ توبہ پڑھے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے اس گناہ کی مغفرت طلب کرے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس طریق پر (غسلِ توبہ اور نمازِ توبہ کے بعد) اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرے گا، اس کا گناہ ضرور معاف کر دیا جائے گا۔ 1

۲۔ کوئی بڑا گناہ سرزد [واقع] ہو جائے تو تین مرتبہ یہ الفاظ کہے:

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ۔

اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور مجھے اپنے عمل کی بنسبت تیری رحمت کی بہت زیادہ امید ہے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں (روتا پیٹتا) "ہائے میرے گناہ"، "ہائے میرے گناہ" کہتا آیا۔ آپ نے اس شخص کو مذکورہ بالا دعا تعلیم فرمائی۔ اس نے اسی طرح دعا کی۔ آپ نے فرمایا: دوبارہ کہو۔ اس نے دوبارہ یہی کلمات کہے۔ آپ نے فرمایا: سہ بارہ کہو۔ اس نے تیسری مرتبہ یہی کلمات کہے۔ اس کے بعد آپ نے فرمایا: اٹھو جاؤ، اللہ نے (تمہارے گناہ) بخش دیئے

۳۔کم از کم ایک مرتبہ دن میں اور ایک مرتبہ رات میں توبہ ضرور کر لیا کرے۔

فائدہ ۱: حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ رات میں اپنا (رحمت کا) ہاتھ بڑھاتے ہیں، تاکہ دن کا گنہگار (دن کے گناہوں سے) توبہ کر لے اور دن میں رحمت کا ہاتھ بڑھاتے ہیں، تاکہ رات کا گنہگار (رات کے گناہوں سے) توبہ کر لے (یہ سلسلہ برابر جاری رہے گا)، یہاں تک کہ سورج مغرب سے نکلے (اور قیامت آئے)۔3

فائدہ ۲: اسی طرح ایک اور شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ! ہم میں سے کوئی گناہ کر بیٹھتا ہے (تو کیا ہوتا ہے؟) حضور ﷺ نے فرمایا: (اس کے نامۂ اعمال میں) لکھ دیا جاتا ہے۔ اس شخص نے عرض کیا: پھر وہ اس گناہ سے توبہ و استغفار کر لیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کی توبہ قبول کر لی جاتی ہے اور بخش دیا جاتا ہے۔ اس شخص نے عرض کیا: وہ دوبارہ وہی گناہ کر لیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر اس کی توبہ قبول ہو جاتی ہے اور مغفرت کر دی جاتی ہے اور (یاد رکھو) اللہ (توبہ اور مغفرت سے) نہیں تھکتا، تم ہی تھک جاؤ تو تھک جاؤ۔

وسوسوں میں مبتلا ہونے کے وقت کی دعا

۱۔جو شخص وسوسوں (کے مرض) میں مبتلا ہو جائے، اسے چاہیے کہ (جب وسوسے پریشان کریں)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ۔

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی مردود شیطان سے

پڑھے اور (حتی الامکان) وسوسوں سے باز رہے (یعنی دور کرنے کی کوشش کرے)۔

۲۔یا یہ پڑھے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ۔

میں تو ایمان لے آیا اللہ اور اس کے رسولوں پر۔

۳۔یا یہ پڑھے اور بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار [تھوتھو کرنا] دے۔

اَللّٰہُ اَحَدٌ، اَللّٰہُ الصَّمَدُ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ، وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کا ہمسر [برابر] ہے۔

۴۔اور اس کے بعد یہ تعوّذ پڑھے:

أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَمِنْ فِتْنَتِهٖ۔

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کی مردود شیطان اور اس کے فتنوں سے۔

اگر یہ وسوسے اعمال (وضو نماز وغیرہ) میں پیش آتے ہوں تو اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر بائیں جانب تین مرتبہ تھتکار دے۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس طرح کے وسوسے ڈالنے والے شیطان کا نام خِنزِبْ ہے۔ اس کو تعوُّذ پڑھ کر تین مرتبہ بائیں جانب تھتکار دے۔

کسی چیز کے گم ہو جانے یا غلام، نوکر، جانور وغیرہ کے بھاگ جانے کے وقت کی دعا

ا۔ جب کوئی چیز گم ہو جائے یا غلام (نوکر، جانور وغیرہ) بھاگ جائے تو یہ دعا پڑھے:

> اَللّٰھُمَّ رَادَّ الضَّالَّةِ، وَھَادِیَ الضَّلَالَةِ، اَنْتَ تَھْدِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ، فَاِنَّھَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ۔

اے اللہ! گم ہوئی چیزوں کو واپس لانے والے، اور بھٹکے ہوئے کو راہ دکھانے والے، تو ہی بھٹکے ہوئے کو راستہ دکھاتا ہے، تو اپنی قدرت اور طاقت سے میری کھوئی ہوئی چیز کو دلا دے، اس لیے کہ وہ چیز تیری ہی دی ہوئی اور تیرے ہی فضل و انعام میں سے ہے۔

۲۔ یا وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور التحیات کے بعد یہ دعا کرے:

> بِسْمِ اللهِ یَا ھَادِیَ الضَّالِّ وَرَادَّ الضَّالَّةِ، اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ، فَاِنَّھَا مِنْ عَطَائِكَ وَفَضْلِكَ۔

اللہ کے نام کے ساتھ (دعا مانگتا ہوں) اے گمراہ کو ہدایت دینے والے اور کھوئی ہوئی چیز کو واپس دلانے والے! تو اپنی قدرت و طاقت سے میری کھوئی ہوئی چیز کو واپس دلا دے، اس لیے کہ وہ تیری ہی دی ہوئی اور تیرے ہی فضل و انعام سے ہے۔

نظرِ بد لگ جانے کے وقت کی دعا

ا۔ جس کو نظرِ بد لگ جائے، اس کو رسول اللہ ﷺ کے اس قولِ مبارک سے جھاڑے:

> بِسْمِ اللهِ، اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا۔

اللہ کے نام پر! اے اللہ تواس (نظرِ بد) کے گرم و سرد کو، اور دکھ درد کو دور کردے۔

۲۔اس کے بعد کہے:

قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ۔

اللہ کے حکم سے کھڑا ہو جا۔

جانور کو نظرِ بد لگنے کے وقت کی دعا

ا۔اگر کسی چوپائے کو نظرِ بد لگی ہو تو اس کے دائیں نتھنے میں چار مرتبہ اور بائیں نتھنے میں تین مرتبہ یہ پڑھ کر پھونکے:

> لَا بَاْسَ، اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ اَنْتَ
> الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ۔

کوئی ڈر نہیں، دور کردے دکھ بیماری اے لوگوں کے پروردگار، ِشفا دے دے، تو ہی ِشفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی دکھ تکلیف کو دور نہیں کر سکتا۔

شہادت کا یا مدینہ میں وفات پانے کا شوق اور دعا

ا۔صدق دل اور سچے شوق سے یہ دعا کیا کرے:

> اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَھَادَۃً فِیْ سَبِیْلِكَ، وَاجْعَلْ مَوْتِیْ
> بِبَلَدِ رَسُوْلِكَ۔

اے اللہ! مجھے اپنے راستہ میں شہادت نصیب فرما اور اپنے رسول (ﷺ) کے شہر (مدینہ) میں مجھے موت دے۔

فائدہ ا: حدیث شریف میں آیا ہے: جو شخص صدق دل سے اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی دعا مانگے گا، وہ اگرچہ بستر پر پڑ کر مرے، اللہ تعالیٰ اس کو شہیدوں کے درجوں میں پہنچا دے گا۔ 1

فائدہ ۲: نیز حدیث میں آیا ہے: جو شخص صدق دل سے شہادت کا طلبگار ہو گا، اس کو شہادت کا درجہ دے دیا جائے گا، اگرچہ بظاہر شہادت میسر نہ آئے۔ 2

فائدہ ۳: نیز حدیث شریف میں آیا ہے: جس شخص نے سچے دل سے اللہ کے راستہ میں قتل ہونے کی دعا مانگی پھر (چاہے اپنی موت) مر جاوے یا قتل کر دیا جائے، (بہر صورت) اس کو شہید کا ثواب ملے گا۔

اللہ کی راہ میں شہید ہونے کا ثواب

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس شخص نے (اللہ کی راہ میں) اونٹنی کا دودھ دوہنے کے درمیانی وقفہ کے بقدر (ذراسی دیر) بھی جنگ کی، اس کے لیے جنت واجب ہو گی۔

مرنے کے وقت کی دعا

ا۔ مرنے کے وقت مرنے والے کا منہ قبلہ کی طرف کر دیا جائے اور یہ دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاَلْحِقْنِیْ بِالرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی۔

اے اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے رفیق اعلیٰ (انبیاو صالحین) کے ساتھ ملا دے۔

۲۔ اور یہ کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، بے شک موت کی سختیاں (برحق) ہیں۔

۳۔ اور یہ دعا کرتا رہے:

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ۔

اے اللہ تو موت کی سختیوں پر اور جان کنی (کی تکلیف) پر میری مدد فرما۔

روزانہ قرآنِ عظیم کی تلاوت کیا کرے اس لیے کہ

ا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو، اس لیے کہ یہ قرآن قیامت کے دن قرآن پڑھنے والوں کی شفاعت کرنے کے لیے آئے گا۔

۲۔ حدیثِ قدسی میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: جس شخص کو قرآنِ کریم (کے تلاوت کرنے، یاد کرنے یا غور و فکر کرنے اور تفسیر و ترجمہ وغیرہ کرنے) کی مشغولیت (و مصروفیت) نے میرا ذکر کرنے اور مجھ سے دعائیں مانگنے سے روک دیا (یعنی ذکر کرنے اور دعا مانگنے کی فرصت نہ ملی) تو میں اس شخص کو اس سے بڑھ کر دیتا ہوں جو میں دعائیں (اور حاجتیں) مانگنے والوں کو دیتا ہوں (یعنی اس کی تمام حاجتیں اور مرادیں پوری کر دیتا ہوں)۔ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے کلام کو اور تمام کلاموں پر ایسی ہی فضیلت (اور فوقیت) حاصل ہے جیسی خود اللہ تعالیٰ کو اپنی

تمام مخلوق پر۔2

۳۔ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قرآن کو سیکھو اور اس کا علم حاصل کرو اور اس کو پڑھو پڑھاؤ، اس لیے کہ قرآن کی مثال اس شخص کے حق میں جس نے قرآن سیکھا (اور اس کا علم حاصل کیا) پھر اس کو پڑھا پڑھایا بھی اور اس پر عمل بھی کیا) خاص کر تہجد کی نماز میں پڑھا) ایسی ہے جیسے مشک سے بھری ہوئی ایک (منہ کھلی) مشک جس کی مہک ہر جگہ پہنچتی ہو اور اس شخص کے حق میں جو قرآن کو سیکھتا تو ہے (اور اس کا علم بھی حاصل کرتا ہے) مگر (رات کو غافل پڑا) سوتا رہتا ہے (نہ تہجد میں قرآن پڑھتا ہے اور نہ اس پر عمل کرتا ہے) حالانکہ اس کے (دل کے) اندر قرآن موجود (و محفوظ) ہے ایسی ہے جیسے ایک مشک سے بھری ہوئی مشک جس کا منہ کس [مضبوطی کے ساتھ] کر باندھ دیا گیا ہو۔

۴۔ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کی کتاب (قرآن) کا ایک حرف پڑھا، اس کے لیے ایک نیکی ہے اور ہر نیکی کا ثواب (کم از کم) دس گناہ ہوتا ہے، میں یہ نہیں کہتا (یعنی یہ نہ سمجھنا) کہ آلمٓ ایک حرف ہے، بلکہ ''الف'' ایک حرف ہے اور ''لام'' ایک حرف ہے اور ''میم'' ایک حرف ہے، (لہٰذا آلمٓ پڑھنے میں تین نیکیاں ہیں اور ان کا ثواب کم از کم تیس نیکیوں کے برابر ہے)۔2

۵۔ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قابل رشک دو ہی شخص ہیں، ایک وہ شخص جس کو اللہ پاک نے قرآن کریم کی دولت عطا فرمائی اور وہ شب و روز اس پر عمل کرتا ہے اور دوسرا وہ شخص جس کو اللہ پاک نے مال و دولت سے نوازا اور وہ شب و روز (اس کے حکم کے مطابق) اس مال کو خرچ کرتا رہتا ہے۔3

۶۔ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ قیامت کے دن قرآن شریف پڑھنے والے سے کہا جائے گا: (قرآن) پڑھتے جاؤ اور (جنت کے درجوں پر) چڑھتے جاؤ اور ایسے ہی ٹھہر ٹھہر کر پڑھو اور چڑھو جیسے تم دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر (قرآن) پڑھا کرتے تھے، اس لیے کہ تمہارا مقام (اور درجہ) اس آخری آیت پر ہے جو تم پڑھو گے۔

۷۔ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص قران پڑھتا ہے اور وہ اس میں خوب ماہر ہے (خوب رواں پڑھتا ہے) وہ تو قیامت کے دن (نیکیاں) لکھنے والے معزز اور نکوکار فرشتوں کے ساتھ ہو گا اور جو شخص (یاد نہ ہونے کی وجہ سے) اٹک اٹک کر پڑھتا ہے اور اس (طرح پڑھنے) میں کافی مشقت برداشت کرتا ہے اس کو دوہرا ثواب ملتا ہے (ایک قران پڑھنے کا، ایک مشقت اٹھانے کا)۔

مختلف دعائیں

یہ دعائیں بھی مسنون ہیں، ان میں سے جس قدر ہو سکیں اپنی حالت کے مناسب یاد کر لینی چاہئیں اور وقتاً فوقتاً خصوصاً نمازوں کے بعد اور ان اوقات میں جن کا ذکر دیباچہ میں آچکا ہے، ضرور پڑھنی چاہئیں اور اپنی ہر ضرورت اور حاجت اللہ سے ہی مانگنی چاہیے۔

1۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

اے اللہ ! ہمارے پروردگار ! توہمیں دنیا میں بھی اچھی نعمتیں عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھی نعمتیں (عطا فرما) اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔

2۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ۔

اے اللہ تو معاف فرمادے میری خطاؤں کو، میری نادانیوں کو اور میری اپنے کام میں بے اعتدالیوں کو اور ان تمام باتوں کو جنھیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

3۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطِيْءِ وَعَمَدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ (وَفِيْ رِوَايَةٍ) اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اے اللہ ! تو میرے سچ مچ کیے ہوئے اور ہنسی لگی میں کیے ہوئے بے قصد و ارادہ کیے ہوئے اور قصداً و عمداً کیے ہوئے تمام گناہوں کو معاف کردے اور یہ سب مجھ سے سرزد ہوئے ہیں۔

)ایک روایت میں یہ بھی ہے) توہی (اپنی رحمت کی توفیق میں جس کو چاہے) آگے کرنے والا ہے اور توہی (جس کو چاہے(

4۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالعَفَافَ وَالْغِنٰى

اے اللہ ! میں تجھ سے ہدایت اور پرہیزگاری اور پارسائی اور (مخلوق سے) بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔

5۔ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَعِصْمَةُ اَمْرِيْ، وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ، وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ، وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ۔

اے اللہ ! تو میرے دین کو درست کردے جو میرے (ہر) کام کی حفاظت کا ذریعہ ہے اور میری دینا کو درست کردے جس میں مجھے زندگی بسر کرنی ہے اور میری آخرت کو درست کردے جہاں مجھ کو لوٹ کر جانا ہے اور میری زندگی کو ہر اچھے کام میں زیادتی کا ذریعہ بنادے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے نجات کا ذریعہ بنادے۔

6۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاهْدِنِيْ۔

الٰہی ! تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے (صحت و) عافیت عطا فرما اور مجھے (حلال) روزی نصیب فرما اور مجھے ہدایت دے۔

7۔ رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاهْدِنِیْ وَيَسِّرِ الْهُدٰی لِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْم بَغٰی عَلَیَّ۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَكَ ذَکَّارًا، لَكَ شَکَّارًا، لَكَ رَهَّابًا، لَكَ مِطْوَاعًا، لَكَ مُطِيْعًا، لَكَ مُخْبِتًا، اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُّنِيْبًا۔ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ، وَاهْدِ قَلْبِیْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ صَدْرِیْ۔

اے میرے پروردگار! تو میری مدد کر اور میرے خلاف کسی اور کی مدد نہ کر اور مجھے کامیاب (وکامران) فرما، میرے اوپر کسی کو کامیاب نہ فرما اور میرے حق میں تدبیر فرما اور میرے اوپر کسی کی تدبیر کارگر نہ فرما اور مجھے ہدایت دے اور ہدایت (پر قائم رہنے) کو میرے لیے آسان فرمادے اور جو مجھ پر تعدی (زیادتی) کرے اس کے مقابلہ پر میری مدد فرما۔ اے میرے پروردگار! تو مجھے کثرت سے اپنا ہی ذکر کرنے والا، اپنا ہی شکر کرنے والا، اپنے سے ہی بہت ڈرنے والا، اپنا ہی بہت بہت فرماں بردار، اپنا ہی خوب اطاعت کرنے والا، تجھ سے بہت زیادہ عاجزی کرنے والا، تیرے ہی سامنے بہت زیادہ گریہ وزاری کرنے والا اور (تیری ہی جانب) رجوع کرنے والا بنادے۔ اے میرے رب! تو میری توبہ کو قبول فرمالے اور میرے گناہوں کو دھودے اور میری (اس) دعا کو قبول فرمالے اور میری (نجات کی) دلیل

پر مجھے ثابت قدم رکھ اور میری زبان کو درست رکھ اور میرے دل کو ہدایت پر قائم رکھ اور میرے سینے کے کھوٹ کو نکال پھینک۔

8۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ۔

اے اللہ! تو ہماری مغفرت کردے، ہم پر رحم فرما اور ہم سے راضی ہو جا اور (ہماری بندگی) قبول فرما اور ہمیں جنت میں داخل فرما اور ہمیں دوزخ سے نجات دے اور ہمارے سارے کام درست کردے۔

9۔ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَاجْعَلْنَا شَاکِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِمَّهَا عَلَيْنَا۔

اے اللہ! تو ہمارے دلوں میں باہمی الفت پیدا کردے اور ہمارے باہمی معاملات (اور تعلقات) درست کردے اور ہم کو سلامتی کے راستوں کی ہدایت فرما اور ہم کو (کفر و گمراہی کی) تاریکیوں سے (ایمان کی) روشنی کی جانب نجات دے اور ہم کو ظاہری اور باطنی بدکاریوں سے دور رکھ اور ہمارے کانوں کو، ہماری آنکھوں کو اور ہمارے دلوں کو اور ہماری بیوی بچوں کو ہمارے حق میں باعث برکت بنادے اور ہماری توبہ قبول فرما۔ بے

شک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور رکھ اپنی نعمتوں کا شکر گذار اور ان کا ثناخوان اور اہل بنادے اور ان نعمتوں کو ہم پر پورا فرمادے۔

10۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ، وَاَسْئَلُكَ عَزِيْمَةَ الرُّشْدِ، وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَاَسْئَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَّقَلْبًا سَلِيْمًا وَّخُلُقًا مُّسْتَقِيْمًا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ۔

اے اللہ ! میں تجھ سے ہر دین کے کام میں ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے پختہ نیکوکاری کا سوال کرتا ہوں اور تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے (کی توفیق) کا اور تیری اچھی طرح عبادت کرنے کا سوال کرتا ہیں اور میں تجھ سے سچی زبان، بے عیب دل اور درست اخلاق کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے ہر اس چیز کے شر سے جس کو تو ہی جانتا ہے، پناہ چاہتا ہوں اور ہر اس چیز کی خیر وخوبی کا جس کو تو ہی جانتا ہے، سوال کرتا ہوں اور ہر اس چیز سے جس کو تو ہی جانتا ہے، مغفرت چاہتا ہوں، بے شک تو ہی تمام غیب کی باتوں کا بہت بڑا جاننے والا ہے۔

11۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

الٰہی ! تو میرے پہلے کیے ہوئے اور بعد میں کیے ہوئے، چھپا کر کیے ہوئے اور علانیہ کے ہوئے تمام گناہ اور وہ گناہ جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، سب بخش دے، تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔

12۔ اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا تَحُوْلُ بِهٖ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيْكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا، وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَاْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا۔

اے اللہ ! تو ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دیدے جس سے تو ہمارے اور نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور فرماں برداری کا اتنا حصہ دیدے جس سے تو ہمیں اپنی بہشت میں پہنچادے اور یقین وایمان کا اتنا حصہ دیدے جس سے تو ہمارے اوپر دنیا کی مصیبتوں کا (سہنا) آسان کردے اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے، ہمارے کانوں سے، ہماری آنکھوں سے اور ہماری طاقت وقوت سے ہم کو نفع پہنچا اور اس نفع اور فائدہ کو ہمارا وارث (ہمارے مرنے کے بعد ہماری یادگار) بنادے اور جو ہم پر ظلم کرے، اس سے ہمارا بدلہ لے اور جو ہم سے عداوت رکھے اس پر ہماری مدد فرما اور تو ہماری مصیبت ہمارے دین میں مت تجویز کر (یعنی ہمیں دینی مصیبت میں مت ڈال) اور تو دنیا کو ہمارا سب سے بڑا مقصد اور ہمارے علم کی منزلِ مقصود اور ہماری رغبت کی آخری حد مت بنا اور تو ان لوگوں کو ہم پر حکمران نہ بنا جو ہم پر ترس نہ کھائیں۔

13۔ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا، وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا، وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا، وَاٰثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا، وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا۔

الٰہی! تو ہماری نیکیاں زیادہ فرما اور کم نہ فرما اور تو ہمیں عزت عطا فرما اور ذلیل وخوار نہ کر اور تو ہمیں (اپنی نعمتیں) عطا فرما اور محروم نہ کر اور تو ہمیں ہی ترجیح دے اور ہم پر (کسی اور کو) ترجیح نہ دے اور تو ہم کو بھی راضی کر دے اور تو بھی ہم سے راضی ہو جا۔

14۔ اَللّٰھُمَّ اَلْھِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

الٰہی! تو میرے دل میں نکوکاری ڈال دے اور میرے نفس کے شر سے مجھے پناہ دے۔

15۔ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ شَرَّ نَفْسِیْ وَاعْزِمْ لِیْ عَلٰی رُشْدِ اَمْرِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَخْطَئْتُ وَمَا عَمَدْتُّ وَمَا جَھِلْتُ۔

اے اللہ! تو مجھے میرے نفس کے شر سے محفوظ رکھ اور مجھے ہر کام میں نیکوکاری کا عزم، پختہ ارادہ عطا فرما۔ اے اللہ! میں نے جو چھپا کر کیا اور جو اعلانیہ کیا اور جو بلا ارادہ کیا اور جو قصداً کیا اور جو نادانی سے کیا، سب معاف کر دے۔

16۔ اَسْاَلُ اللہَ الْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

میں اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت (دونوں) کی عافیت چاہتا ہوں۔

17۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ، وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ، وَاِذَا اَرَدْتَّ بِقَوْمٍ فِتْنَۃً فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ، وَاَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلٰی حُبِّکَ۔

اے اللہ! میں تجھ سے نیک کاموں کے کرنے اور برے کاموں کو چھوڑنے کی توفیق اور غریبوں سے محبت کرنے کی توفیق چاہتا ہوں اور یہ کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور یہ کہ جب تو کسی قوم کو آزمائش میں ڈالنا چاہے، تو مجھ کو تو اس آزمائش میں ڈالے بغیر ہی (دنیا سے) اٹھا لیجیو اور میں تجھ سے تیری محبت اور ہر اس شخص کی محبت جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور اس عمل کی محبت جو تیری محبت سے قریب کر دے، مانگتا ہوں۔

18۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَالْمَائِ الْبَارِدِ۔

اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس شخص کی محبت کا جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور ہر اس عمل کی محبت کا جو مجھے تیری محبت

تک پہنچادے، سوال کرتا ہوں۔اے اللہ! تو اپنی محبت کو میرے لیے میری جان سے، اہل وعیال سے اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔

19۔ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِی حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ یَّنْفَعُنِیْ حُبُّهٗ عِنْدَكَ۔ اَللّٰھُمَّ فَکَمَا رَزَقْتَنِیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ۔ اَللّٰھُمَّ وَمَا زَوَیْتَ عَنِّیْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ فَرَاغًا لِّیْ فِیْمَا تُحِبُّ۔

اے اللہ! تو مجھے اپنی محبت عطا فرمادے اور ہر اس شخص کی محبت مرحمت فرمادے جس کی محبت تیرے نزدیک مجھے نفع دے۔اے اللہ! پس جس طرح تو نے مجھے وہ چیزیں دی ہیں جو میں پسند کرتا ہوں، تو (اسی طرح) ان (چیزوں) کو اس چیز کی قوت (کا ذریعہ بھی) بنادے جو تجھے پسند ہے اور اے اللہ! جس طرح تو نے مجھ سے ان چیزوں کو دور رکھا ہے جو مجھے پسند ہیں تو (اسی طرح) تو مجھے ان چیزوں میں (مصروف کر کے) جو تجھے پسند ہیں (ان سے) فارغ البال (بھی) بنادے (کہ ان کا خیال بھی نہ آئے)۔

20۔ اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ یَّظْلِمُنِیْ وَخُذْ مِنْهُ بِثَارِیْ۔

اے اللہ! تو مجھ کو میرے کانوں سے اور آنکھوں سے (صحیح) فائدہ پہنچا اور انہی دونوں (کی منفعتوں) کو میرا وارث (یادگار) بنادے اور جو شخص مجھ پر ظلم کرے اس کے مقابلہ پر میری مدد فرما اور اس سے میرا بدلہ لے۔

21۔ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ۔

اے دلوں کو پلٹ دینے والے! تو میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

22۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا لَّا یَرْتَدُّ وَنَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ نَبِیِّنَا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ اَعْلٰی دَرَجَةِ الْجَنَّةِ جَنَّةِ الْخُلْدِ۔

اے اللہ! میں تجھ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو اپنی جگہ سے نہ ہٹے اور ایسی نعمت مانگتا ہوں جو ختم نہ ہو اور جنت کے اعلیٰ درجہ یعنی جنتِ خلد میں رسول اللہ ﷺ کی رفاقت کی درخواست کرتا ہوں (تو قبول فرما)۔

23۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِیْ اِیْمَانٍ وَّاِیْمَانًا فِیْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا تُتْبِعُهٗ فَلَاحًا وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِیَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا۔

اے اللہ! میں تجھ سے ایمان کے ساتھ صحت کا اور حسنِ اخلاق کے ساتھ ایمان کا اور ایسی کامرانی کا جسکے بعد تو فلاح (دارین) عطا فرمائے اور تیری (خاص) رحمت وعافیت کا اور تیری (خاص) مغفرت کا اور تیری رضامندی کا سوال کرتا ہوں (تو پورا فرمادے)۔

24۔ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا تَنْفَعُنِیْ بِهٖ۔

اے اللہ ! جو علم تونے مجھے دیا ہے، اس سے مجھے نفع بھی پہنچا اور جو مجھے نفع دے اس کا علم بھی عطا فرما اور مجھے وہ علم نصیب فرما جس سے تو مجھے نفع پہنچائے۔

25۔ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ وَزِدْنِیْ عِلْمًا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ۔

اے اللہ ! جو تونے مجھے علم دیا ہے، اس سے مجھے نفع (بھی) پہنچا اور جو علم مجھے نفع دے، وہ مجھے عطا فرما اور میرے علم میں زیادتی فرما، اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ہی شکر ہے اور میں جہنم والوں کی حالت سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔

26۔ اَللّٰھُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَیْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَی الْخَلْقِ اَحْیِنِیْ مَا عَلِمْتَ الْحَیٰوۃَ خَیْرًا لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاۃَ خَیْرًا لِّیْ وَاَسْئَلُكَ خَشْیَتَكَ فِی الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ وَکَلِمَۃَ الْاِخْلَاصِ فِی الرِّضَا وَالْغَضَبِ، وَاَسْئَلُكَ نَعِیْمًا لَّا یَنْفَدُ وَقُرَّۃَ عَیْنٍ لَّا یَنْقَطِعُ وَاَسْئَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاۗءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِكَ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَائِكَ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاۗءِ مُضِرَّۃٍ وَّفِتْنَۃٍ مُّضِلَّۃٍ۔ اَللّٰھُمَّ زَیِّنَّا بِزِیْنَۃِ الْاِیْمَانِ، وَاجْعَلْنَا ھُدَاۃً مُّھْتَدِیْنَ۔ 2

اے اللہ ! تو اپنے علم غیب اور مخلوق پر اپنی قدرت کے وسیلہ سے مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، جب تک تیرے علم میں میرے لیے زندہ رہنا بہتر ہے اور اس وقت تو مجھے (دنیا سے) اٹھالے جب تیرے علم میں میرے لیے مر جانا بہتر ہے اور میں تجھ سے تنہائی میں بھی (جب کوئی نہ ہو) اور سب کے سامنے بھی تجھی سے ڈرنے کا اور خوشنودی اور ناراضگی دونوں حالتوں میں کلمہ اخلاص (حق بات کہنے کی توفیق) کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے وہ نعمتیں مانگتا ہوں، جو کبھی ختم نہ ہوں اور وہ آنکھوں کی ٹھنڈک (مسرت واطمینان) مانگتا ہوں، جو کبھی منقطع نہ ہو اور میں تیرے فیصلہ پر راضی ہونے کی (توفیق) اور مرنے کے بعد پر سکون زندگی تجھ سے طلب کرتا ہوں اور تیرے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کی دعا کرتا ہوں اور میں پناہ مانگتا ہوں ضرر رساں بدحالی اور گمراہ کرنے والے فتنہ سے۔ اے اللہ ! تو ہم کو (نور) ایمان کی زنیت سے آراستہ کر دے اور ہمیں ہدایت یافتہ رہنما بنادے۔

27۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ، عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ، مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ، عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ، مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ۔ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْہُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّۃَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ۔ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ۔ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَاۗءٍ لِّیْ خَیْرًا (وَفِیْ رِوَایَۃٍ) وَاَسْئَلُكَ مَا قَضَیْتَ لِیْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَہٗ رُشْدًا۔

اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی خیر و خوبی، جلد آنے والی بھی اور دیر میں آنے والی بھی، جو میں جانتا ہوں، وہ بھی اور جو میں نہیں جانتا، وہ بھی طلب کرتا ہوں اور میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر قسم کے شر سے جو جلد آنے والا ہو، اس سے بھی اور جو دیر میں آنے والا ہو، اس سے بھی اور جو میں جانتا ہوں، اس سے بھی اور جو میں نہیں جانتا، اس سے بھی۔ اے اللہ! میں تجھ سے وہ تمام بھلائیاں اور خوبیاں مانگتا ہوں جو تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی (محمد ﷺ) نے مانگی ہیں اور میں تجھ سے ہر اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جس سے تیرے بندے اور تیرے نبی (محمد ﷺ) نے پناہ مانگی ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جنت کا اور ہر اس قول یا عمل کا جو مجھے جنت سے قریب تر کر دے اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جہنم سے اور ہر اس قول و عمل سے جو مجھے جہنم سے قریب تر کر دے اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تو اپنا ہر فیصلہ میرے حق میں بہتر بنا دے اور میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ جس امر کا تو میرے حق میں فیصلہ کرے اس کا انجام میرے لیے اچھا کر دے۔

28۔ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔

الٰہی! تو ہمارے ہر کام کا انجام ہمارے حق میں اچھا کر دے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ دے۔

29۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَّاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَّلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا وَّلَا حَاسِدًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ۔

اے اللہ! تو کھڑے ہونے کی حالت میں بھی اسلام کے ذریعہ میری حفاظت کر اور بیٹھا ہوا ہونے کی حالت میں بھی اسلام کے ذریعے میری حفاظت کر اور سونے کی حالت میں بھی اسلام کے ذریعے میری حفاظت کر (اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے ہر حالت میں اسلام کی پناہ میں رکھ) اور کسی دشمن کو یا حاسد کو مجھ پر ہنسنے کا موقعہ نہ دے۔ اے اللہ! میں تجھ ہی سے وہ تمام خوبیاں اور بھلائیاں مانگتا ہوں، جن کے خزانے تیرے ہی ہاتھ میں ہیں۔

30۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ مبِنَاصِيَتِهٖ، وَاَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ الَّذِیْ هُوَ بِيَدِكَ كُلِّهٖ۔

الٰہی! تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے، جو تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے اور اس تمام خیر و خوبی کا سوال کرتا ہوں، جو تیرے ہی دست قدرت میں ہے۔

31۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔

اے اللہ! ہم تجھ سے تیری رحمت کے قطعی اسباب (اعمال و اخلاص) اور تیری مغفرت کے پختہ وسائل طلب کرتے ہیں اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی کی دولت مانگتے ہیں اور جنت تک رسائی اور دوزخ کی آگ سے نجات کی دعا کرتے ہیں۔

32۔ اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

اے اللہ! تو ہمارا کوئی گناہ ایسا نہ چھوڑ، جسے تو بخش نہ دے اور نہ کوئی ایسی فکر و پریشانی چھوڑ، جسے تو دور نہ کرے اور نہ کوئی ایسا قرض، جسے تو ادا نہ کر دے اور نہ کوئی دنیا اور آخرت کی ایسی حاجت، جسے تو پورا نہ کر دے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

33- اَللّٰھُمَّ اَعِنَّا عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

اے اللہ! تو ہماری مدد فرما اپنا ذکر کرنے پر اور اپنا شکر ادا کرنے پر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر (اور ہمیں ان کی توفیق دے دے)۔

34- اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

اے اللہ! تو میری مدد فرما اپنا ذکر کرنے پر اور اپنا شکر ادا کرنے پر اور اپنی اچھی عبادت کرنے پر۔

35- اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ، وَاخْلُفْ عَلٰی کُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ۔

اے اللہ! جو رزق تو نے مجھے عطا فرمایا ہے، اس پر مجھے قناعت دے اور اس میں میرے لیے برکت عطا فرما اور تو میری ہر غائب چیز (مال و عیال وغیرہ) پر خیر کے ساتھ میرا قائم مقام (محافظ) بن جا (یعنی سب کو بخیر و عافیت رکھ)۔

36- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ غِنَایَ وَغِنَا مَوْلَایَ۔

اے اللہ! میں اپنے غنا کا اور اپنے (ہر) مددگار کے غنا کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔

37- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِیْشَةً نَّقِیَّةً وَّمِیْتَةً سَوِیَّةً وَّمَرَدًّا غَیْرَ مَخْزِیٍّ وَّلَا فَاضِحٍ۔

اے اللہ! میں تجھ سے صاف ستھری زندگی کی اور موزوں موت کی اور بغیر کسی رسوائی اور فضیحت کے (دنیا سے) واپسی کی (یعنی حشر کی) دعا مانگتا ہوں۔

37- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا۔

اے اللہ! میں تجھ سے نفع پہنچانے والے علم کا اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں (تو پورا کر دے)۔

38- اَللّٰھُمَّ ضَعْ فِیْ اَرْضِنَا بَرَکَتَھَا وَزِیْنَتَھَا وَسَکَنَھَا۔

اے اللہ! تو ہمارے ملک میں برکت، سرسبزی و شادابی اور امن و سکون رکھ دے۔

39- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَھْدِیْكَ لِاَرْشَدِ اَمْرِیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے (حق میں) سب سے اچھے کام کی رہنمائی طلب کرتا ہوں اور تجھ ہی سے اپنے نفس کے شر پناہ مانگتا ہوں۔

40۔ اَللّٰهُمَّ اَحۡسَنۡتَ خَلۡقِيۡ فَاَحۡسِنۡ خُلُقِيۡ۔

الٰہی! تونے میری جسمانی خلقت کو اچھا بنایا ہے تو میرے اخلاق کو بھی اچھا بنادے۔

41۔ رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاهۡدِنِي السَّبِيۡلَ الۡاَقۡوَمَ۔

اے میرے پروردگار! تو میری مغفرت کردے اور رحم فرما اور مجھے پختہ (اور محکم) راہ پر (صراط مستقیم پر) چلا۔

42۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِيَةَ۔

اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور صحت وعافیت طلب کرتا ہوں (تو عطا فرمادے)۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ سے عفو اور عافیت کا سوال کیا کرو، اس لیے کہ کسی بھی شخص کو ایمان ویقین کے بعد عفو اور عافیت سے بہتر کوئی نعمت نہیں دی گئی۔

درود شریف

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجا ہوگا۔

۔ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ آپ نے فرمایا: (اصلی) بخیل وہ شخص ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ حضرت ابی بن کعبؓ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے اذکار ودعا کا (اپنا تمام وقت) آپ پر درود پڑھنے کے لیے ہی وقف کردیا، حضور ﷺ نے فرمایا: تب تو تمہاری تمام مشکلیں حل (اور ضرورتیں پوری) ہوجائیں گی اور تمہارے گناہ بھی معاف ہوجائیں گے (آخر حدیث تک)۔

۔ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائیں گے۔

یہ تمام دعائیں اور اذکار مشہور کتاب حصن حصین سے لی گئی ہیں جس کے مصنف محمد بن محمد بن محمد بن الجزری ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم

(اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم) جس کے (وسیلہ کے) ساتھ دُعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے اور اگر اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو دیا جاتا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اَے اللہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو پاک ہے بے شک میں زیادتی کرنے والوں سے ہوں۔ (مس)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ بِاَنِّیْٓ اَشْهَدُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ (عب، حب، مس، أ)

اَے اللہ! مَیں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اِس سبب سے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ایک، بے نیاز ہے نہ اس کی (اللہ تعالےٰ کی) کوئی اولاد ہے اور نہ وُہ کسی سے پیدا ہوا اور اس کے برابر کوئی نہیں۔

(اور یہ بھی ہے)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ اِلٰٓی اٰخِرِهٖ۔ (مص)

اَے اللہ! مَیں تجھ سے سوال کرتا ہوں بایں سبب کہ تو ہی اللہ ہے، ایک (اور) بے نیاز ہے (آخر تک جس طرح پہلے گزر چکا ہے۔)

www.maktabah.org

اور اللہ تعالیٰ کا وُہ، بہت بڑا نام جس کے ساتھ دُعا مانگی جائے، قبول ہوتی ہے اور اگر اس کے ساتھ (کچھ) مانگا جائے تو عطا کیا جاتا ہے (وہ)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (عه، حب، مس، أ، مص)

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ (عه، حب، مس، أ)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس سبب سے کہ تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو ہی عبادت کے لائق ہے، (تو) یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں۔ تو ہی زیادہ مہربان اور زیادہ احسان کرنے والا ہے (بغیر نمونۂ سابقہ کے) آسمانوں اور زمین کو بنانے والا ہے، اے بزرگی اور عزت والے!

(ایک اور روایت میں یہ بھی ہے) اے زندہ اور (دوسروں کو) قائم رکھنے والے۔

"وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ" (سُورۂ بقرۃ)

"اور تمھارا معبود ایک (ہی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بخشنے والا مہربان ہے۔"

www.maktabah.org

صبح وشام پڑھے جانے والے کلمات

تین مرتبہ پڑھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

(عہ، حب، مس، مص)

اس اللہ کے نام سے (صبح کرتا ہوں یا شام کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ نہ تو زمین کی کوئی چیز ضرر دیتی ہے اور نہ ہی آسمان کی اور وہی سننے (اور) جاننے والا ہے۔

تین مرتبہ یہ دُعا مانگی جائے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (طس)

مَیں اللہ تعالیٰ کے پورے کلمات کے ساتھ ہر پیدا کیے گئے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ (ایک روایت میں ہے کہ) یہ کلمات صرف شام کو پڑھے جائیں (م، عہ، طس، می، ت، مس، می)

تین مرتبہ یہ دُعا پڑھی جائے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

اللہ تعالیٰ، سننے اور جاننے والے کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

پھر یہ آیات پڑھے۔

www.maktabah.org

قرض اور غم سے نجات کی دعا

اگر کوئی شخص پریشانی یا قرض میں مبتلا ہو تو یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ (د)

خاص دُعا

رسولِ اکرم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنا دایاں ہاتھ مبارک سرِ انور پر پھیرتے اور یہ دُعا مانگتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ (د، ط، سی، می)

اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے، اے اللہ! مجھ سے پریشانی اور غم دور فرما دے۔

ف: اِس باب میں جو اوراد و وظائف مذکور ہوتے ان میں جس قدر ممکن ہو نماز کے بعد پڑھنے چاہئیں۔ (مترجم)

خاص صبح کی نماز کے بعد کا وظیفہ

صبح کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد دو زانو بیٹھے ہوتے گفتگو کرنے سے پہلے دس بار یا سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھا جاتے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ (ت، س، طس، می)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی ہے وہ لائق تعریف ہے وہ زندہ رکھتا ہے اور موت دیتا ہے اس کے قبضہ و اختیار میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پھر یہ دُعا مانگے :-

www.maktabah.org

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رِزْقًا طَیِّبًا وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا (صط، می)

اَے اللہ! میں تجھ سے پاکیزہ رزق، نفع بخش علم اَور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔

صُبح اَور مغرب کے بعد کا وظیفہ و دُعا

قبلہ سے منہ پھیرنے سے پہلے دوزانو بیٹھ کر دس مرتبہ یہ کلمہ پڑھنا چاہیئے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

(أ، ط، د، س، حب)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی حکومت ہے اَور وہی تعریف کے لائق ہے۔ اسی کے قبضۂ قدرت میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

نیز کلام کرنے سے پہلے یہ دُعا سات مرتبہ مانگی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ (د، س، حب)

اَے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچا۔

نماز چاشت کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ (می)

اَے اللہ! میں تیری مدد کے ساتھ (اَپنے مقاصد کا) قصد کرتا ہوں۔ تیری مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری (ہی) مدد سے لڑائی کرتا ہوں۔

www.maktabah.org

ہم پر زیادتی کرے یا ظلم کرے۔

اَللّٰهُمَّ اِلٰهَ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَاِلٰهَ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِيْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ
عَلَيَّ بِشَيْءٍ لَّا طَاقَةَ لِيْ بِهٖ۔ (مر، مص)

اے اللہ! جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے معبود، حضرت ابراہیم حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق علیہم السلام کے معبود! مجھے عافیت دے اور اپنی مخلوق میں سے کسی کو ذرہ بھر بھی مجھ پر مسلط نہ کر کہ جس کی مدافعت کی مجھ میں طاقت نہیں۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا
وَّبِالْقُرْاٰنِ حَكَمًا وَّاِمَامًا۔ (عو، مص)

میں اللہ تعالیٰ کی ربوبیت، دین اسلام، حضرت محمد ﷺ کی نبوت اور قرآن پاک کے فیصل اور پیشوا ہونے پر راضی ہوں

دفع خوف شیطان وغیرہ کی دعا

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ
لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ
وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا
يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ

www.maktabah.org

كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ ارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ۔ (أ، طب، س، ط، مص ص)

اللہ تعالیٰ بزرگ و برتر اور اس کے ان کلماتِ تامہ کے ساتھ کہ ان سے کوئی نیکوکار تجاوز کر سکتا ہے اور نہ بدکار، پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، پھیلائی اور بے مثال بنائی اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو آسمان کی طرف چڑھتی ہے، اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پھیلائی اور اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے، رات اور دن کے فتنوں سے اور ہر حادثہ کی شرارت سے، البتہ وہ حادثہ جو بہتری لائے۔ اے رحمٰن! ہمیں اپنی رحمت عطا فرما۔ جو ہر چیز کو عام ہے۔

بھوت پریوں کے گھیرے میں آنے کے وقت کا عمل

جب کوئی شخص بھوت، پریوں کے گھیرے میں آجائے تو بلند آواز سے اذان کہے اور آیت الکرسی پڑھے۔ (مر، د، مص، ت، ص)

ازالۂ خوف کے لیے

اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

(د، س، ت)

میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامّہ کے ساتھ اس کے غضب، اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ (میرے پاس) آئیں، پناہ چاہتا ہوں۔

www.maktabah.org

لاعلاج امر کا علاج

حَسْبِیَ اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ۔ (د، س، می)

اللہ مجھے کافی ہے (جو) بہترین کارساز (ہے)

ناپسندیدہ کام پیش آنا

جب کوئی شخص کسی ناپسندیدہ بات میں مبتلا ہو جائے تو یوں نہ کہے کہ کاش میں اس طرح اس طرح نہ کرتا (تو یہ بات پیش نہ آتی) بلکہ یہ کہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر میں ایسا ہی واقع ہوا اور اس نے اسی طرح چاہا۔ (م، س، ق، می)

مشکل میں مبتلا ہونا

اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَہٗ سَھْلًا وَّ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ سَھْلًا۔ (حب، می)

اے اللہ! وہی چیز آسان ہے جس کو تو آسان بنا دے اور تو (ہی) غم کو آسان کرتا ہے۔

نمازِ حاجت

جب کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف یا کسی (بھی) انسان کی طرف کوئی حاجت ہو تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز (نفل) پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے بارگاہِ رسالت مآب (ﷺ) میں ہدیہ درود بھیجے اور یہ کلمات پڑھے:۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَسْأَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْعِصْمَۃَ مِنْ

www.maktabah.org

كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ
إِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ
وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

(ت، س)

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حکمت والا کریم ہے' اللہ تعالیٰ بہت بڑے عرش کا مالک پاک ہے۔ تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ (اے اللہ! میں تجھ سے ان اچھی خصلتوں جو رحمت کو واجب کرتی ہیں بخشش کو لازم کرنے والے کام' ہر (قسم کے) گناہ سے بچاؤ' ہر نیکی سے غنیمت (پوری نیکی) اور ہر گناہ سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں' میرے کسی گناہ کو معاف کیے بغیر نہ چھوڑ کسی غم کو دور کئے بغیر اور ہر اس حاجت کو جو تجھے پسند ہے' پورا کیے بغیر نہ چھوڑ۔ اے سب سے بہتر رحم فرمانے والے۔

دُعائے حاجت

اگر کسی شخص کو کوئی ضرورت پیش آئے تو اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز (نفل) ادا کرے پھر یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ
الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ إِنِّيْ أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلٰى رَبِّيْ فِيْ حَاجَتِيْ
هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِيْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِيَّ۔ (ت، س، ق، مص)

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری رحمت بھرے نبی حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ کے وسیلے سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں یا رسول اللہ! ﷺ میں آپ کے وسیلے سے اپنی اس حاجت میں اپنے رب کی طرف توجہ کرتا ہوں تاکہ وہ میرے لیے پوری کی جائے اے اللہ! میرے بارے میں حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما۔

www.maktabah.org

تم میرا شکر کرو تو میں تمھیں مزید نعمتیں عطا کروں گا۔

قرض میں گرفتاری کے وقت دُعاءِ نجات

اگر کوئی شخص قرض میں مُبتلا ہو جائے تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ (ت، مس)

اَے اللہ! مجھے حرام سے بچاتے ہُوئے (صرف) اپنے حلال کے ساتھ کفایت کرا اور اپنے (خاص) فضل سے دوسروں (کے سامنے دستِ سوال دراز کرنے) سے بچاتے ہوئے میری مدد فرما۔

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَرَحِيْمَهَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔

اَے اللہ! پریشانی کو دُور کرنے والے، غم کو کھولنے والے، پریشان لوگوں کی دُعا قبول کرنے والے اے دنیا میں رحمٰن و رحیم! تو مجھ پر رحم فرماتا ہے۔ پس مجھے ایسی رحمت عطا فرما کہ اس کے سبب دوسروں کی مہربانیوں سے بے نیاز کر دے۔ (مس، مو)

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

www.maktabah.org

رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تُعْطِيْهِمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ ارْحَمْنِىْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِىْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔ (صط)

اے اللہ! بادشاہی کے مالک۔ جس کو چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہے لے لیتا ہے۔ جس کو چاہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہے ذلیل کرتا ہے۔ تیرے ہی قبضہ میں بھلائی ہے۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے دُنیا اور آخرت میں رحم فرمانے والے! تو جس کو چاہے دُنیا اور آخرت (دونوں) دیتا ہے اور جس سے چاہے روک دیتا ہے۔ مجھ پر ایسا رحم فرما کہ دوسروں کی مہربانیوں سے بے پرواہ کر دے۔

ف: ایک دُعا (اسی مضمون کی) صبح وشام کی دعاؤں کے ذکر میں بیان ہو چکی ہے۔ (د)

سُستی سے نجات اور حصولِ قُوت کے لیے دُعا

جب کوئی شخص کام کرتے کرتے تھک جاتے یا (ویسے ہی) زیادہ قُوت حاصل کرنا چاہے تو وہ مُندرجہ ذیل وظیفہ سوتے وقت پڑھے۔

سُبْحٰنَ اللّٰهِ (۳۳ بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ بار)

یا ہر ایک ۳۳، ۳۳ بار

یا اِن میں سے کوئی ایک ۳۴ بار (باقی ۳۳، ۳۳ بار)۔ (خ، د، س، ت، حب، أ، ط)

یا ہر نماز کے بعد دس دس مرتبہ اور سوتے وقت ۳۳، ۳۳ بار البتہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" (۳۴ بار پڑھے۔

وسوسہ سے محفوظ رہنے کی دُعا

جو شخص وسوسہ میں مبتلا ہو تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھے

www.maktabah.org

غصّہ دُور کرنے کے لیے تعوّذ

جب کسی شخص کو غصّہ آئے تو وُہ پڑھے۔

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

حدیث پاک میں آتا ہے (کہ یہ پڑھنے سے) اس کا غصّہ دفع ہوجائے گا۔ (خ، مر، د، س)

بدزبانی سے نجات کا وظیفہ

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ۔ مَیں اللہ تعالیٰ کی بخشش طلب کرتا ہوں۔

جو شخص تیز زبان (بدزبان) ہو تو وُہ استغفار کو لازم پکڑے کیونکہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مَیں نے اپنی زبان کی تیزی کی شکایت رسُول اللہ ﷺ سے کی۔ آپ نے فرمایا تو استغفار سے کہاں ہے (یعنی استغفار کیوں نہیں کرتا) بے شک میں دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔ (س، ق، مس، مص، می)

ف: آنحضرت ﷺ کا استغفار کرنا تعلیم اُمت کے لیے تھا ورنہ آپ گناہوں سے معصوم تھے۔ (مترجم)

آدابِ مجلس

جب کوئی شخص کسی مجلس میں جائے تو سلام کہے اور اگر بیٹھنا چاہتا ہے تو بیٹھ جائے پھر جب کھڑا ہو (اور جانے لگے) تو پھر بھی سلام کرے۔ (د، ت، س)

مجلس کا کفّارہ

مجلس سے اُٹھنے سے پہلے درج ذیل کلمات تین مرتبہ پڑھے (تو یہ کلمات ان فضول اور بیہودہ باتوں کے لیے کفّارہ بن جائیں گے جو اس سے صادر ہوئیں۔

www.maktabah.org

میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔

ف: علمائے کرام فرماتے ہیں اگر کسی مبتلائے گناہ کو دیکھے تو بلند آواز سے پڑھے شاید وہ شرمندہ ہو کر باز آجائے اور اگر کسی بیمار وغیرہ کو دیکھے تو دل میں پڑھے تاکہ وہ رنجیدہ خاطر نہ ہو۔ (مترجم)

گمشدہ اور بھاگے ہوئے کی بازیابی کے لئے دُعا اور نماز

جب کوئی چیز گم ہو جائے یا بھاگ جائے (مثلاً غلام، جانور وغیرھما) تو یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ رَآدَّ الضَّآلَّةِ وَهَادِيَ الضَّآلِّ اَنْتَ تَهْدِيْ مِنَ الضَّلَالَةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآءِكَ وَفَضْلِكَ۔ (ط، أ)

اے اللہ! گم شدہ کو واپس لانے والے! گمراہ کو ہدایت دینے والے! تو (ہی) (گمراہ کو) گمراہی سے راہ کی طرف لاتا ہے۔ میری گم شدہ چیز کو اپنی قدرت اور قوت سے واپس لوٹا دے (کیونکہ) یہ تیری (ہی) عطا اور فضل سے ہے۔

وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے، تشہد میں یہ دُعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ يَا هَادِيَ الضَّآلِّ وَرَآدَّ الضَّآلَّةِ اُرْدُدْ عَلَيَّ ضَآلَّتِيْ بِعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَاِنَّهَا مِنْ عَطَآءِكَ وَفَضْلِكَ۔ (ت، ق، طس، مر، مص)

اللہ تعالیٰ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) اے گمراہ کو ہدایت دینے والے اور گم شدہ کو لوٹانے والے۔ اپنے غلبہ اور قوت کے ساتھ میری گم شدہ چیز مجھے واپس دے دے۔

www.maktabah.org

بدفالی کا کفارہ

بدفالی نہیں لینی چاہیے اور اگر کبھی ایسا ہو جائے تو اس کا کفارہ اِن کلمات کو پڑھنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَاخَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَاطَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

اَے اللہ تیری بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں اور تیرے بنانے ہی سے کوئی چیز بُری ہو سکتی ہے (یعنی بھلائی اور برائی تیرے اختیار میں ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں)

حدیث شریف میں آتا ہے جب تم کسی ناپسندیدہ چیز کو دیکھو جس سے بدفالی لی جاتی ہے (یعنی عام طور پر لوگ اس سے بدفالی لیتے ہیں) تو یہ دُعا پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ لَا يَاْتِيْ بِالْحَسَنٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

اے اللہ! تو ہی نیکیوں کو لاتا اور برائیوں کو دور فرماتا ہے۔ بُرائی سے رُکنے اور نیکی (کرنے) کی طاقت تیری ہی عطا سے ہے۔

ف: نیک فال لینا جائز بلکہ سُنّت ہے اور بُری فال سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا۔ بدفالی سے مراد یہ ہے کہ کسی پرندے کی آواز یا اسی طرح کسی دوسری چیز کو نحس تصور کرتے ہوئے نقصان دہ سمجھا جائے۔ (مترجم)

نظر کا علاج

اگر کسی شخص کو نظر لگ جائے تو اِن کلمات کے ساتھ دم کیا جائے (یعنی پڑھ کر اس پر پھونک مارے)

www.maktabah.org

ہر پریشانی کا علاج کیسے ممکن ہے۔۔؟؟

پہلی بات سوچ کی درستگی

1۔ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللهِ ۗ وَمَن يُؤْمِن بِاللهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (تغابن 11)

اللہ کے حکم کے بغیر کوئی مصیبت بھی نہیں آتی، اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز جاننے والا ہے۔

2۔ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ (بقرہ 102)

وہ اس (جادو) سے کسی کو اللہ کے حکم کے سوا کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے،

2۔ قُل لَّن يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا ۚ وَعَلَى اللهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ (توبہ 51)

کہہ دو ہمیں ہر گز نہیں پہنچے گا مگر وہی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دیا، وہی ہمارا کارساز ہے، اور اللہ ہی پر مومن کو بھروسہ کرنا چاہیے۔

3۔ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِىٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۚ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ (22)

جو کوئی مصیبت زمین پر یا خود تم پر پڑتی ہے وہ اس سے پیشتر کہ ہم اسے پیدا کریں کتاب میں لکھی ہوتی ہے، بے شک یہ اللہ کے نزدیک آسان بات ہے۔

4۔ مَّا يَفْتَحِ اللهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِن بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (فاطر 2)

اللہ بندوں کے لیے جو رحمت کھولتا ہے اسے کوئی بند نہیں کر سکتا، اور جس کے لیے اللہ بند کر دے تو اس کے بعد کوئی کھولنے والا نہیں، اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔

اس لیے ہمیں اللہ سے اس طرح دعا مانگنی چاہیے:

5۔ اللَّهُمَّ لا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

6۔ إِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلْ اللَّهَ, وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ, وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوْ اجْتَمَعَتْ عَلَى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ, وَلَوْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ, رُفِعَتْ الْأَقْلَامُ وَجَفَّتْ الصُّحُفُ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو سوال کرے تو صرف اللہ سے سوال کر۔ اور جب تو مدد مانگے تو صرف اللہ سے مدد مانگ۔ جان لے اگر سارے لوگ جمع ہو کر تجھے کوئی نفع پہنچانا چاہیں تو نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے جو اللہ نے تیرے مقدر میں لکھ دیا ہے۔ اور اگر سارے لوگ جمع ہو کر تجھے نقصان پہنچانا چاہیں تو نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے جو اللہ نے تیرے مقدر میں لکھ دیا ہے۔ قلم اٹھا لیے گئے ہیں اور سیاہی خشک ہو گئی ہے۔

اللہ کیوں مصیبت بھیجتا ہے؟

1۔ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (روم 41)

خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب سے فساد پھیل گیا ہے تاکہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے تاکہ وہ باز آ جائیں۔

وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ (شوری 30)

اور تم پر جو مصیبت آتی ہے تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کیے ہوئے کاموں سے آتی ہے اور وہ بہت سے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

2۔ ولنبلونکم بشئ من الخوف والجوع ونقص من الاموال والانفس والثمرات، وبشر الصابرین

اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک مسلط کر کے اور مالوں اور جانوں اور پھلوں (بزنس) کے نقصان کر کے، اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔

3۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (انبیاء 35)

ہر ایک جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے، اور ہم تمہیں برائی اور بھلائی سے آزمانے کے لیے جانچتے ہیں، اور ہماری طرف لوٹائے جاؤ گے۔

اچھی زندگی، اچھی معیشت کس کو ملتی ہے؟

1۔ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (نحل 97)

جس نے نیک کام کیا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہے تو ہم اسے ضرور اچھی زندگی بسر کرائیں گے، اور ان کا حق انہیں، بدلے میں دیں گے ان کے اچھے کاموں کے عوض میں جو کرتے تھے۔

2۔ وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْمَىٰ (طه 124)

اور جو میرے ذکر سے منہ پھیرے گا تو اس کی زندگی بھی تنگ ہوگی اور اسے قیامت کے دن اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

3۔ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِم مِّن رَّبِّهِمْ لَأَكَلُوا مِن فَوْقِهِمْ وَمِن تَحْتِ أَرْجُلِهِم ۚ مِّنْهُمْ أُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ (مائدہ 66)

اور اگر وہ تورات اور انجیل کو قائم رکھتے اور اس کو جو ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے تو اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے کھاتے، کچھ لوگ ان میں سیدھی راہ پر ہیں، اور اکثر ان میں سے برے کام کر رہے ہیں۔

4۔ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِن كَذَّبُوا فَأَخَذْنَاهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ (اعراف 96)

اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے لیکن انہوں نے جھٹلایا پھر ہم نے ان کے اعمال کے سبب سے گرفت کی۔

استغفار کے ثمرات

5۔ وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ (هود 52)

اور اے قوم! اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف رجوع کرو، وہ تم پر خوب بارشیں برسائے گا اور تمہاری قوت کو اور بڑھائے گا۔ اور تم نافرمان ہو کر نہ پھر جاؤ۔

6۔ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا (10) يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُم مِّدْرَارًا (11) وَيُمْدِدْكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا (12) مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا) نوح 13)

پس میں (نوح علیہ السلام) نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ آسمان سے تم پر (موسلا دھار) مینہ برسائے گا۔ اور مال اور اولاد سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ بنادے گا اور تمہارے لیے نہریں بنادے گا۔ تمہیں کیا ہو گیا تم اللہ کے وقار کا خیال نہیں رکھتے۔

7- وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا (2) وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (طلاق 3)

اور جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے، اللہ اس کے لیے مخرج (ایگزٹ یعنی مشکل سے نکلنے کا راستہ) بنا دیتا ہے۔ اور اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو، اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے سو وہی اس کو کافی ہے، بے شک اللہ اپنا حکم پورا کرنے والا ہے، اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک پیمائش مقرر کر دی ہے۔

8- وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا (طلاق 4)

اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے کام آسان کر دیتا ہے۔

9- وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا (طلاق 5)

اور جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دیتا ہے اور اسے بڑا اجر بھی دیتا ہے۔

10- وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ (عنکبوت 69)

اور جنہوں نے ہمارے لیے کوشش کی ہم انہیں ضرور اپنی راہیں سمجھا دیں گے، اور بے شک اللہ نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔

11- وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ (نور 55)

اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو تم میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کیے کہ انہیں ضرور ملک کی حکومت عطا کرے گا جیسا کہ ان سے پہلوں کو عطا کی تھی، اور ان کے لیے جس دین کو پسند کیا ہے اسے ضرور مستحکم کر دے گا اور البتہ ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا، بشرطیکہ میری عبادت کرتے رہیں اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، اور جو اس کے بعد ناشکری کرے وہی فاسق ہوں گے۔

12- وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (نساء 100)

اور جو کوئی اللہ کی راہ میں وطن چھوڑے وہ اس کے عوض بہت جگہ اور وسعت پائے گا، اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ اور رسول کی طرف ہجرت کر کے نکلے پھر اس کو موت پالے تو اللہ کے ہاں اس کا ثواب طے ہو چکا، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم: المهاجر من هجر ما نهى الله عنه۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہاجر وہ ہے جس نے اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں سے ہجرت کی یعنی ان کو چھوڑ دیا۔

13- الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ (الرعد 28)

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے تسکین ہوتی ہے، خبردار! اللہ کی یاد ہی سے دل تسکین پاتے ہیں۔

چند عبرتناک مثالیں

14- وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ آمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَأْتِيهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّن كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِأَنْعُمِ اللَّهِ فَأَذَاقَهَا اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ (نحل 112)

اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرماتا ہے جہاں ہر طرح کا امن چین تھا اس کی روزی بافراغت ہر جگہ سے چلی آتی تھی پھر اس بستی والوں نے اللہ کے احسانوں کی ناشکری کی پھر اللہ نے ان کے برے کاموں کے سبب سے جو وہ کیا کرتے تھے یہ مزہ چکھایا کہ ان پر فاقہ اور خوف چھا گیا۔

15- لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ (15) فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنَاهُم بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَأَثْلٍ وَشَيْءٍ مِّن سِدْرٍ قَلِيلٍ (16) ذَٰلِكَ جَزَيْنَاهُم بِمَا كَفَرُوا ۖ وَهَلْ نُجَازِي إِلَّا الْكَفُورَ سبا 17)

بے شک قوم سبا کے لیے ان کی بستی میں ایک نشان تھا، دائیں اور بائیں دو باغ، اپنے رب کی روزی کھاؤ اور اس کا شکر کرو، عمدہ شہر رہنے کو اور بخشنے والا رب۔ پھر انہوں نے نافرمانی کی پھر ہم نے ان پر سخت سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کے بدلے میں دو باغ بدمزہ پھل کے اور جھاؤ کے اور کچھ تھوڑی سی بیریوں کے بدل دیے۔ یہ ہم نے ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ناشکروں ہی کو برا بدلہ دیا کرتے ہیں۔

16۔ اضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا۔۔۔۔ الخ

(الکهف 32)

اور انہیں دو شخصوں کی مثال سنادو ان دونوں میں سے ایک کے لیے ہم نے انگور کے دو باغ تیار کیے اور ان کے گرد کھجوریں لگائیں اور ان دونوں کے درمیان کھیتی بھی لگا رکھی تھی۔

17۔ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ۔۔۔۔۔ الخ (القلم 17)

بے شک ہم نے ان کو آزمایا ہے جیسا کہ ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا، جب انہوں نے قسم کھائی تھی کہ وہ ضرور صبح ہوتے ہی اس کا پھل توڑ لیں گے۔

18۔ إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ۔۔۔۔ الخ (القصص 76)

بے شک قارون موسٰی کی قوم میں سے تھا پھر ان پر اکڑنے لگا، اور ہم نے اسے اتنے خزانے دیے تھے کہ اس کی کنجیاں ایک طاقت ور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں، جب اس سے اس کی قوم نے کہا اترا مت، بے شک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

4۔ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُم بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا (103) الَّذِينَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا (الکهف 104)

کہہ دو کیا میں تمہیں بتاؤں جو اعمال کے لحاظ سے بالکل خسارے میں ہیں۔ وہ جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں کھو گئی اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔